WED.15.Jan.2025
VOLUME:20 NO:14
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 15/ جنوری 2025
جلد: 20 شمارہ: 14
14/ رجب المرجب 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

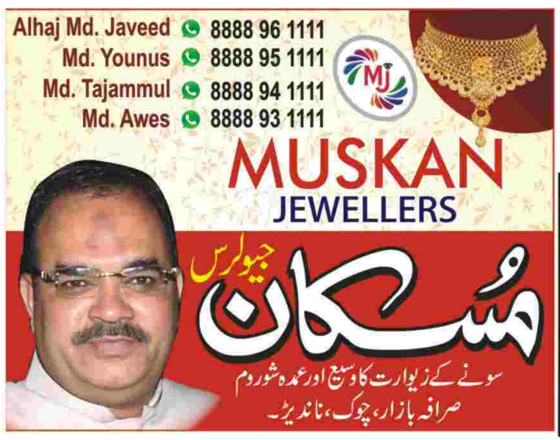

روس-یوکرین جنگ: مزید ایک ہندوستانی کی موت

حکومت ہند ناراض، روس سے جواب طلب

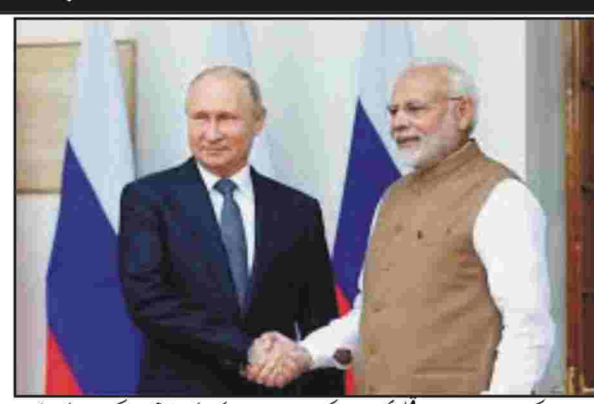

نئی دہلی: 14/ جنوری (ایجنسیز) حکومت ہند نے منگل (14 جنوری) کو روس سے کہا ہے کہ وہ اپنی فوج میں خدمات انجام دے رہے تمام ہندوستانی شہریوں کو فوری طور پر آزاد کرے۔ ہندوستانی وزارت خارجہ کی جانب سے یہ مطالبہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب روس اور یوکرین کی جنگ میں مزید ایک ہندوستانی شہری کی موت ہو گئی۔ روس-یوکرین جنگ میں اب تک 10 ہندوستانی شہریوں نے اپنی جانیں گنوا دی ہیں۔ وزارت خارجہ کی جانب سے دی گئی اطلاع کے مطابق کیرالہ کے ایک ہندوستانی شہری بنل بابو (31 سال) کی روس-یوکرین جنگ میں لڑائی کرتے ہوئے موت ہو گئی۔ جنگ میں کیرالہ کے ہی جَین ٹی (27 سال) زخمی ہوئے ہیں جن کا علاج ماسکو کے ایک اسپتال میں چل رہا ہے۔ وزارت خارجہ نے متوفی کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم نہیں کی ہے۔ واضح ہو کہ یہ پہلی بار نہیں ہے جب حکومت ہند نے روس کو اپنی فوج میں شامل ہندوستانی شہریوں کو چھوڑنے کے لیے کہا ہے۔ حکومت نے اس سے قبل بھی روس کی فوج میں خدمات انجام دے رہے ہندوستانی رسوئیوں اور سپورٹ اسٹاف کی رہائی کا مطالبہ کیا تھا۔ یہ معاملہ گزشتہ سال وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ہوئی میٹنگ کے درمیان بھی اٹھایا گیا تھا۔ اس کے باوجود یوکرین کے ساتھ جنگ میں روس دیگر ممالک کے ساتھ ساتھ ہندوستانی شہریوں کا بھی فوجی یا سپورٹ اسٹاف کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے تازہ معاملہ میں کہا کہ ’’ہمیں کیرالہ کے ایک ہندوستانی شہری کی بدقسمتی سے ہوئی موت کی اطلاع ملی ہے جسے مبینہ طور پر روسی فوج میں بھرتی کیا گیا تھا۔ ایک اور شہری زخمی ہوا ہے جو ماسکو کے ایک اسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس معاملے کو ماسکو میں روسی افسران اور دہلی میں روسی سفارت خانے کے سامنے سختی سے اٹھایا گیا ہے۔‘‘ ساتھ ہی جیسوال نے کہا کہ متوفی کی لاش کو ہندوستان لانے کی کوشش جاری ہے اور زخمی شخص کی جلد رہائی اور وطن واپسی کے لیے روس سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے دعویٰ کیا ہے کہ کئی ہندوستانی شہریوں کو دھوکہ دہی یا غلط طریقے سے ریکروٹمنٹ ایجنٹس کے ذریعہ روسی فوج میں شامل کرایا گیا ہے۔ اس کے متعلق گزشتہ سال سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے ذریعہ 19 لوگوں اور ایجنسیوں کے خلاف معاملہ درج کر کے گرفتاریاں کی گئی تھیں۔ روسی سفارت خانے نے گزشتہ سال جانکاری دی تھی کہ ہندوستانی شہریوں کی بھرتی اپریل 2024 کے بعد روک دی گئی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا تھا کہ فی الحال ان کی جلد رہائی کو یقینی بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ گزشتہ سال اکتوبر میں ہندوستانی افسران نے یہ جانکاری بھی دی تھی کہ 85 ہندوستانی شہریوں کو روسی فوج سے رہا کر دیا گیا ہے اور بقیہ 20 شہریوں کی رہائی کا عمل جاری ہے۔

مدھیہ پردیش میں اسلامی ورثے کو مٹانے کی نئی مہم - 11 مواضعات کے نام تبدیل

بھوپال: 14/ جنوری (ایجنسیز) چیف منسٹر مدھیہ پردیش موہن یادو نے ضلع شاجاپور میں 11 مواضعات کے نام بدلنے کا اعلان کیا ہے جو مسلمانوں کے ناموں کے مماثل ہیں۔ اتوار کے روز کالا پیپل تحصیل میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے یادو نے اعلان کیا ”نیپانیا حسام الدین“ کا نام بدل کر نیپانیا دیو رکھا جائے گا۔ ڈھابلا حسین پور کا نام بدل کر م ڈھابلا رام رکھا جائے گا، محمد پور پواڑیا کا نام رامپور پواڑیا، کھجوری الہ باد کا نام بدل کر کھجوری رام رکھا جائے گا، حاجی پور کا نام ہیرا پور، محمد پور مچھنائی کا نام موہن پور، رچڑی مراد آباد کا نام رچڑی، خلیل پور (گرام پنچایت سیلونڈا) کا نام بدل کر رامپور، انچھوڑ کا نام بدل کر انچاود، گھٹی مختیار پور کا نام گھٹی اور شیخ پور بونگی کا نام اودھ پوری رکھا جائے گا۔ جاریہ ماہ کے اوائل میں (5 جنوری) یادو نے اعلان کیا تھا کہ ان کے آبائی ضلع اوجین میں باقی تین مواضعات کے نام بھی تبدیل کئے جائیں گے۔ موہن یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومتوں نے ٹاونس، شہروں اور ریلوے اسٹیشنوں کے نام تبدیل کئے ہیں جو اسلامی نام یا مسلمانوں کے نام معلوم ہوتے تھے۔ اس مرتبہ مدھیہ پردیش کی حکومت مائیکرو سطح پر چلی گئی ہے اور اس نے مواضعات کو نشانہ بنایا ہے تاکہ مسلمانوں کے مماثل نام تبدیل کئے جا سکیں۔

امریکہ میں آرلینس جیسے مزید حملوں کا خطرہ!

ایف بی آئی نے جاری کی وارننگ

واشنگٹن: 14/ جنوری (ایجنسیز) سال 2025 کا آغاز ہوتے ہی امریکہ کے نیو آرلینس میں حملہ ہوا تھا جس میں 14 لوگوں کی جانیں تلف ہو گئی تھیں۔ اب فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) نے امریکہ میں اسی طرح کے مزید حملوں کو لے کر وارننگ جاری کی ہے۔ ایجنسی نے لوگوں کو مستعد رہنے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کے بارے میں اطلاع کرنے کی اپیل کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پیر کو ایف بی آئی نے وارننگ دی ہے کہ امریکہ میں نیو آرلینس جیسے اور اس کے جوابی حملے ہو سکتے ہیں۔ خبر ہے کہ ایف بی آئی اور ہوم لینڈ سیکوریٹی محکمہ انتہا پسندوں کے ذریعہ گاڑی کا استعمال کر کے حملہ کرنے والی سرگرمیوں کو لے کر کافی فکرمند ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ عام طور پر حملہ ور غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں سے متاثر ہوتے ہیں اور ایسی ہی سرگرمیوں کو دوہرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ افسروں نے اس سلسلے میں ایک اعلان بھی جاری کیا ہے۔ اس میں خاص طور سے انتہا پسند حملہ آوروں کا ذکر ہے، جو کرایہ کی گاڑی کا استعمال اسلحہ کے طور پر کرتے ہیں۔ یہ حملہ کرایے، چوری یا نجی گاڑیوں سے کیے جاتے ہیں، جنہیں حاصل کرنا آسان ہوتا ہے۔ ان کے نشانے پر پیدل چلنے والے، قانون سے جڑے افسر اور بھیڑ بھاڑ والے علاقے ہوتے ہیں۔ آرلینس حملہ میں بھی مجرم نے کرایہ کے ٹرک کو سڑک کے کنارے موجود لوگوں پر چڑھا دیا تھا۔ ایف بی آئی نے اس حملے کو دہشت گردانہ کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ حملہ آور دہشت گرد تنظیم آئی ایس سے متاثر تھا۔ اس کی گاڑی کے پیچھے سے گروپ کا سیاہ پرچم برآمد کیا گیا تھا۔ اس نے آئی ایس کے تئیں اپنی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے آن لائن ویڈیو پوسٹ کیا تھا۔ حالانکہ ایف بی آئی نے کہا کہ ہم نہیں جانتے ہیں کہ جو شخص پولیس کی کارروائی میں مارا گیا تھا، حقیقت میں آئی ایس کا دہشت گرد تھا یا نہیں لیکن اس کے حملے کا طریقہ گروپ کی طرف سے پہلے کیے گئے حملوں جیسا ہی تھا۔

2025 حج معاہدہ ہندوستان کے عازمین کیلئے خوش خبری

نئی دہلی: سعودی عرب نے 2025 کے لیے ہندوستان کا حج کوٹہ 025,75,1 مقرر کیا۔ اس کے لیے دونوں ممالک کے درمیان حج

معاہدہ 2025 پر دستخط کیے گئے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ پیر کو سوشل میڈیا پر یہ معلومات دیتے ہوئے اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ انہوں نے سعودی عرب کے حج اور عمرہ امور کے وزیر توفیق بن فوزان الربیعہ کے ساتھ معاہدے پر دستخط کئے۔ رجیجو اس وقت سعودی عرب کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم حج پر جانے والے تمام عازمین حج کو بہترین ممکنہ سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ رجیجو کی پوسٹ کے جواب میں، وزیر اعظم نے کہا ”میں اس معاہدے کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ ہندوستان کے عازمین حج کے لیے یہ بہت اچھی خبر ہے۔ ہماری حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ عازمین حج کو ان کے حج کے دوران بہترین ممکنہ تجربہ حاصل ہو۔ رجیجو نے کہا کہ اس سال ہم نے عازمین حج کی سہولت کے لیے بہت پہلے سے تیاریاں شروع کر دی ہیں جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ انہوں نے اس کام میں تعاون پر سعودی عرب کے حکام کا شکریہ ادا کیا۔ مرکزی وزیر نے عازمین حج کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے جدہ (سعودی عرب) ہوائی اڈے کے حج ٹرمینل کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سفر پر آنے والے تمام ہندوستانی عازمین حج کو مکمل مدد فراہم کی جائے گی تاکہ وہ اپنا سفر آسانی سے مکمل کر سکیں۔ رجیجو نے اس دورے کے دوران مسلم ورلڈ لیگ کے سکریٹری جنرل شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم سے ملاقات کی۔ ان سے گفتگو میں انہوں نے اپنے دورہ ہندوستان کا ذکر کیا۔ یہ دورہ نتیجہ خیز رہا۔

کانگریس نے اپنی 5 گارنٹیاں اور عاپ-بی جے پی کی ناکامیاں گھر گھر پہنچانے کے لیے 5 گاڑیوں کو کیا روانہ

نئی دہلی: 14/ جنوری (ایجنسیز) دہلی حکومت کے سابق وزیر اور کانگریس کے سینئر لیڈر ڈاکٹر نریندر ناتھ نے منگل (14 جنوری) کے روز 5 ایل ای ڈی وَین کو ہری جھنڈی دکھا کر دہلی کے 70 اسمبلی حلقوں کے لیے روانہ کیا۔ وَین کے ذریعہ ایک طرف جہاں کانگریس دہلی کی عوام کے لیے اعلان کردہ اپنی 5 گارنٹیوں کو گھر گھر پہنچانے کی کوشش کرے گی، وہیں دوسری جانب گزشتہ 10 سالہ دور حکومت میں کیجریوال نے دہلی اور دہلی کے لوگوں کی کیا حالت کر رکھی ہے، اس سے بھی عوام کو آگاہ کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں لوگوں کو یہ بھی بتایا جائے گا کہ کیجریوال کے ذریعہ کیے گئے اب تک کے تمام وعدے جھوٹے اور ادھورے ثابت ہوئے ہیں۔ اگر کانگریس دوبارہ حکومت میں آتی ہے تو وہ عوام سے کیے گئے تمام وعدوں کو اسی طرح پورا کرے گی جس طرح کانگریس یا انڈیا اتحاد حکومت والی ریاستوں میں پورے کیے جا رہے ہیں۔ کانگریس کی گارنٹی کو لوگوں تک پہنچانے والی وَین پر جو ٹیگ لائن ہے اس میں لکھا گیا ہے ’10 سال سے رکے وِکاس کو آگے بڑھانے کے لیے کانگریس ضروری ہے۔‘ ایل ای ڈی وَین روانہ کیے جانے کے موقع پر موجود اہم لیڈران میں اے آئی سی سی کے قومی ترجمان ابھے دوبے، سدھارتھ راؤ، جتن شرما، تصویر سولنکی، ترجمان اسماء تسلیم، رشمی سنگھ مِگلانی اور ارون اگروال شامل تھے۔ اس ایل ای ڈی وَین کے ذریعہ کانگریس پارٹی، رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی اور دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو کے ذریعہ کیے گئے وعدوں کو تمام 70 اسمبلی حلقوں کی عوام تک پہنچایا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ کانگریس پارٹی نے اسمبلی انتخاب کے پیش نظر لوگوں سے جو وعدے کیے ہیں ان میں ’پیاری دیدی یوجنا‘ کے تحت خواتین کو ماہانہ 2500 روپے، دہلی کے لوگوں کے لیے 25 لاکھ روپے کی مفت ہیلتھ انشورنس اسکیم اور تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لیے 8500 روپے ماہانہ کی گارنٹی اپرنٹس شپ شامل ہیں۔ ساتھ ہی وَین میں نصب ویڈیو گرافکس کے ذریعہ کیجریوال حکومت کی بدعنوانی، بدعہدی، ٹوٹی سڑکیں اور کووڈ-19 وبا کے دوران حکومت کی لاپرواہی سے ہونے والی اموات کو دکھایا گیا ہے۔ ویڈیو گرافکس میں یہ بھی دکھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کس طرح کیجریوال اور مودی نے عوام کے پیسوں سے ’شیش محل‘ اور ’راج محل‘ تعمیر کرا رکھا ہے۔

والمک کراڑ پر مکوکا؛ 14 دن کی عدالتی تحویل، تاوان وصولی و سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کا الزام

بیڑ: 14/ جنوری (ایجنسیز) بیڑ ضلع کی کیج کورٹ نے تاوان وصولی کیس کے ملزم والمک کراڑ کے بارے میں بڑا فیصلہ سنایا ہے۔ والمک کراڑ کے خلاف مکوکا ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی کراڑ کو 14 دن کے لیے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ والمک کراڑ کو آج (14 جنوری) جبری وصولی کیس کے سلسلے میں بیڑ کیج کورٹ میں پیش کیا گیا۔ عدالت میں سرکاری وکیلوں نے والمک کی سی آئی ڈی تحویل کی مانگ کی تھی۔ تاہم عدالت نے اُسے 14 دن کی عدالتی تحویل میں دے دیا ہے۔ والمک کراڑ بیڑ ضلع کے کیج تعلقہ میں مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کیس میں بھی اہم ملزم ہے۔ دوسری جانب اس قتل کیس میں شواہد اکٹھے کرنے کا کام بھی جاری ہے۔ سی آئی ڈی نے تاوان وصولی کیس اور سنتوش دیشمکھ قتل کیس میں پوچھ گچھ کے لیے والمک کی سی آئی ڈی تحویل کی درخواست کی تھی۔ تاہم جج نے عدالتی تحویل میں دے دیا ہے۔ تاوان وصولی کیس میں اس سے مزید 14 روز تک پوچھ گچھ کی جائے گی۔ اپوزیشن پارٹی کے لیڈروں اور مساجوگ کے گاؤں والوں نے دعویٰ کیا ہے کہ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کا مرکزی ملزم والمک کراڑ ہے۔ سنتوش دیشمکھ کے خاندان نے بھی کراڑ پر الزامات لگائے ہیں۔ اس لیے اپوزیشن مطالبہ کر رہی تھی کہ کراڑ کے خلاف مکوکا ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے۔ اس قتل کیس میں اب تک آٹھ دیگر ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے اور ان سب پر مکوکا لگایا گیا ہے۔ تاہم والمک پر مکوکا نہیں لگایا گیا تھا۔ ان پر بھی مکوکا لگانے کا مطالبہ کیا گیا۔ شہریوں کا یہ مطالبہ اب پورا ہو گیا ہے۔ اب والمک کراڑ پر مکوکا لگا دیا گیا ہے۔

منی پور کر رہا ہے اب بھی مودی کا انتظار: کھڑگے

نئی دہلی: 14/ جنوری (ایجنسیز) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ منی پور تقریبا ڈیڑھ سال سے بحران کا شکار ہے لیکن وزیر اعظم نریندر مودی وہاں جا کر لوگوں سے نہیں ملے، حالانکہ منی پور کے لوگ اب بھی مسٹر مودی کا انتظار کر رہے ہیں۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کا حوالہ دیتے ہوئے، جو ایک سال قبل منی پور سے اسی دن شروع ہوئی تھی، مسٹر کھڑگے نے منگل کو کہا کہ وہاں کے لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھنے کی کوشش میں مسٹر گاندھی نے منی پور میں اپنی یاترا شروع کی تھی۔ ایک سال پہلے میں نے وہاں سے اپنی یاترا شروع کی تھی لیکن وہاں کے لوگ اب بھی پریشانی میں ہیں اور مسٹر مودی سے حل کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا ”ٹھیک آج سے ٹھیک ایک سال پہلے کانگریس نے منی پور سے بھارت جوڑو نیائے یاترا شروع کی تھی۔ کنیا کماری سے کشمیر تک کی تاریخی بھارت جوڑو یاترا کے بعد، نئی بھارت جوڑو یاترا منی پور سے شروع ہوئی اور 600,6 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے 15 ریاستوں سے گزری۔ اس کا اختتام 16 مارچ 2024 کو ممبئی میں ہوا۔ انہوں نے کہا ”منی پور اب بھی وزیر اعظم کے دورے کا انتظار کر رہا ہے جن کے پاس پوری دنیا کا سفر کرنے کا وقت اور ارادہ ہے لیکن وہ منی پور کے پریشان حال لوگوں سے ملنے جانا ضروری نہیں سمجھتے ہیں۔ وہ لگاتار اپنی پارٹی کے ایم ایل ایز اور خود وزیر اعلیٰ سمیت منی پور کے سیاستدانوں سے ملنے سے انکار کر رہے ہیں۔ منی پور کے لوگ 3 مئی 2023 سے مسلسل دکھ، درد اور تکلیف میں ہیں۔ ابھی کچھ دن پہلے، تعلیم، بچوں، خواتین، نوجوانوں اور کھیلوں سے متعلق قائمہ پارلیمانی کمیٹی کو ریاست کی صورتحال سمجھنے کے لیے وہاں کے اپنے مجوزہ دورے کو ملتوی کرنے کے لئے کہا گیا۔“

کیجریوال ریزرویشن اور ذات پر مبنی مردم شماری پر خاموش کیوں؟ جے رام رمیش نے کی وضاحت

نئی دہلی: 14/ جنوری (ایجنسیز) کانگریس نے عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے ایک پرانے بیان کو لے کر شدید تنقید کی ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کیجریوال کی ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں وہ یہ کہتے سنے جا سکتے ہیں کہ جنہیں ایک بار ریزرویشن مل گیا، انہیں دوبارہ نہیں ملنا چاہیے اور پسماندہ طبقات کے خوشحال افراد کو بھی ریزرویشن نہیں دیا جانا چاہیے۔ جے رام رمیش نے کیجریوال پر تنقید کرتے ہوئے کہا، ”کیجریوال جی کو ریزرویشن پر ضرور سنا جانا چاہیے۔ اب سمجھ آیا کہ وہ سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے لیے ریزرویشن کی 50 فیصد حد ہٹانے اور ذات پر مبنی مردم شماری کے معاملے پر کیوں خاموش رہتے ہیں۔“ قبل ازیں، کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے بھی کیجریوال کو ذات پر مبنی مردم شماری کے حوالے سے تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ سیلم پور میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا، ”جب میں ذات پر مبنی مردم شماری کی بات کرتا ہوں، تو نریندر مودی اور کیجریوال دونوں خاموش ہو جاتے ہیں۔ وہ نہیں چاہتے کہ پسماندہ طبقات، دلتوں، آدیواسیوں اور اقلیتوں کو حکومتی نظام اور وسائل میں حصہ داری ملے۔“ انہوں نے مزید کہا، ”میں نے نریندر مودی سے کہہ دیا ہے کہ چاہے وہ کریں یا نہ کریں لیکن جس دن کانگریس کی حکومت بنے گی، ہم ریزرویشن کو 50 فیصد حد سے آگے لے جائیں گے اور ذات پر مبنی مردم شماری کا بل لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں پاس کریں گے۔“ راہل گاندھی نے مزید کہا، کیجریوال سے پوچھا جائے کہ وہ کھل کر یہ کیوں نہیں کہتے کہ وہ ریزرویشن کی حد بڑھائیں گے اور ذات پر مبنی مردم شماری کرائیں گے۔ کانگریس دہلی میں حکومت بناتے ہی یہ قدم اٹھائے گی۔

’یہ ہے کیجریوال جی کی چمکتی دہلی، پیرس والی دہلی‘

دہلی کی گندگی پر مشتمل ویڈیو دکھا کر راہل گاندھی نے کیا طنز

نئی دہلی: 14/ جنوری (ایجنسیز) دہلی اسمبلی انتخاب کے لیے سیاسی پارٹیوں نے بڑے پیمانے پر تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ سیاسی لیڈران کا ایک دوسرے پر الزامات عائد کرنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ پیر (13 جنوری) کو راہل گاندھی نے دہلی کے سیلم پور حلقہ اسمبلی میں منعقد جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیجریوال کے وعدوں کو یاد دلایا تھا اور کہا تھا کہ وہ کوئی بھی وعدہ وفا نہیں کر پائے۔ اب انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک ویڈیو پوسٹ کر کیجریوال کی حقیقت سبھی کے سامنے رکھ دی ہے۔ پوسٹ کی گئی ویڈیو کے ساتھ راہل گاندھی نے لکھا ہے کہ ”یہ ہے کیجریوال جی کی ’چمکتی‘ دہلی، پیرس والی دہلی۔“ اس ویڈیو میں راہل گاندھی اپنے آس پاس موجود لوگوں اور میڈیا اہلکاروں سے کہتے دکھائی دے رہے ہیں کہ ”دیکھو، دہلی دیکھو، چمکتی ہوئی دہلی ہے... پیرس جیسی دہلی ہے... سب جگہ یہی حال ہے۔“ راہل گاندھی کی یہ ویڈیو 13 جنوری کو سیلم پور میں کی گئی تقریر کے دوران کیجریوال پر کیے گئے حملے کا ہی سلسلہ دکھائی دے رہا ہے۔ وہ دہلی اسمبلی انتخاب میں بی جے پی کے ساتھ ساتھ عام آدمی پارٹی کو بھی ہدف تنقید بنا رہے ہیں اور پی ایم مودی کے ساتھ ساتھ کیجریوال کا نام لینے سے بھی پرہیز نہیں کر رہے ہیں۔ 13 جنوری کو راہل گاندھی نے سیلم پور میں کہا تھا کہ ”میں جب بھی ذات پر مبنی مردم شماری کی بات کرتا ہوں تو وزیر اعظم نریندر مودی اور اروند کیجریوال کے منہ سے ایک لفظ بھی نہیں نکلتا۔ کیجریوال ضرور مودی کی طرح لمبی لمبی تقریریں کریں گے لیکن جب حصہ داری کی بات آئے گی تو صرف کانگریس اسے پورا کرے گی۔“ قابل ذکر ہے کہ سیلم پور میں راہل گاندھی کے ذریعہ کیے گئے حملوں پر اروند کیجریوال نے جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ”راہل گاندھی اپنی پارٹی کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں، جبکہ میں ملک کو بچانے کے لیے لڑ رہا ہوں۔“ حالانکہ کیجریوال نے راہل گاندھی کے ذریعہ عائد کیے گئے الزامات پر کوئی صفائی پیش نہیں کی۔ نہ ہی انھوں نے دہلی کو بدعنوانی سے پاک کرنے کے اپنے وعدے پر کچھ کہا، اور نہ ہی دہلی کو آلودگی سے پاک بنانے کے [illegible]

مکر سنکرانتی کے موقع پر ممبئی میں دو درجن سے زائد پرندے مانجا کے زخموں سے بچائے گئے

ممبئی، 14/ جنوری (ایجنسیز) مکر سنکرانتی کے دوران ممبئی میں دو درجن سے زائد پرندے پتنگ اڑانے کے لئے استعمال ہونے والے دھاگے مانجا کے زخموں سے بچائے گئے محکمہ جنگلات کے ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ پرندے مکر سنکرانتی کے دوران لگائے گئے کیمپ کے پہلے دن بچائے گئے ہیں۔ مکر سنکرانتی آج منگل کو منائی جا رہی ہے، مکر سنکرانتی کا تہوار خاص طور پر پتنگ بازی کے لیے مشہور ہے، تاہم، اس موقع پر پتنگ بازی کی سرگرمیاں نائلون مانجا یا پتنگ کی تاروں کے استعمال سے خطرناک ہو جاتی ہیں، جنہیں شیشے اور دیگر تیز دھار اشیاء سے مضبوط کیا جاتا ہے، جس کے باعث انسانوں اور جانوروں کو شدید چوٹیں اور بعض اوقات موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ محکمہ جنگلات کے اہلکار نے بتایا کہ اس کیمپ کا انعقاد این جی او ریسکنک ایسوسی ایشن فار وائلڈ لائف ویلفیئر (آر اے ڈبلیو ڈبلیو) کے تعاون سے کیا گیا ہے۔ آر اے ڈبلیو ڈبلیو کے بانی صدر پون شرما نے کہا، ”بچائے گئے پرندوں میں فلیمنگو، عقاب، الو، پتنگ، طوطے، کبوتر اور کوے شامل ہیں۔ یہ پرندے ممبئی بھر سے بچائے گئے ہیں اور ان کا علاج معالجین اور بحالی کاروں کی ٹیم کے ذریعے نگرانی کی جا رہی ہے۔“ ریوائلڈ سینکچری آرگنائزیشن کی صدر ڈاکٹر رینا دیو نے کہا، ”مانجا شدید چوٹوں کا باعث بنتا ہے۔ ان میں سے بعض پرندے دوبارہ کبھی اڑنے کے قابل نہیں ہوں گے۔“ یہ اقدامات اس بات کو اجاگر کرتے ہیں کہ مکر سنکرانتی کے دوران پتنگ بازی کے دوران انسانوں، پرندوں کے تحفظ کے لیے مزید شعور اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

دل والوں کی دلّی، جرائم سے دَہلی، کانگریس نے اعداد و شمار پیش کر بی جے پی اور عاپ کو کٹھرے میں کھڑا کیا

دہلی: 14/ جنوری (ایجنسیز) دہلی میں لگاتار بڑھ رہے جرائم کے واقعات پر کانگریس نے آج فکرمندی ظاہر کرتے ہوئے مرکزی و ریاستی حکومتوں کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس ترجمان سپریا شرینیت نے دہلی واقع ’راجیو بھون‘ میں پریس کانفرنس کر جرائم کے واقعات پر مشتمل تفصیلی اعداد و شمار پیش کیے اور بی جے پی کے ساتھ ساتھ عاپ کو بھی کٹھرے میں کھڑا کر دیا۔ انھوں نے کہا کہ ”گزشتہ 11 سالوں میں بی جے پی کی مرکزی حکومت اور دہلی میں کیجریوال کی حکومت نے دہلی کے تئیں بے رخی کا مظاہرہ کیا ہے اور بدتر نظام قانون کے سبب جرائم سے دِلّی دَہلی ہوئی ہے۔“ سپریا شرینیت نے کہا کہ کیجریوال نے نربھیا واقعہ کا حوالہ دے کر خواتین سے تحفظ کا وعدہ کیا اور اقتدار حاصل کرنے کے بعد وہ 11 سالوں سے خواتین کے خلاف بڑھتے جرائم کے تئیں بے حس اور غیر ذمہ دار نظر آ رہے ہیں۔ انھوں نے میڈیا کے سامنے حقائق پیش کرتے ہوئے کہا کہ ”مودی اور کیجریوال کی ناک کے نیچے ہر گھنٹے 4 خواتین کے ساتھ جرائم کے واقعات ہو رہے ہیں، یعنی ایک دن میں 40 خواتین کو جرائم کا سامنا ہے۔ دہلی میں بڑھتے جرائم کے واقعات پر مودی کے شاہ نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے اور کیجریوال کہتے ہیں کہ پولیس ہمارے پاس نہیں ہے۔“ وہ مزید کہتی ہیں کہ ”بی جے پی کی مرکزی حکومت کے ماتحت دہلی پولیس کی ناک کے نیچے جرائم ہو رہے ہیں۔ امت شاہ کی دہلی پولیس کا کام کسان کے حق کی لڑائی میں ان کی راہ میں کیلیں گڑوانا، آنگن واڑی خواتین کے ذریعہ تنخواہ مانگنے پر لاٹھی چارج کرنا، نوجوانوں کے ذریعہ حکومت سے ملازمت مانگنے پر واٹر کینن چلانا ہی رہ گیا ہے۔ حکومتوں اور پولیس کا عوام کی حفاظت کرنے سے کوئی مطلب نہیں ہے۔“

سپریا شرینیت نے دہلی میں 2014 سے 2024 کے درمیان جرائم کے بڑھتے واقعات کا تذکرہ کرتے ہوئے مرکزی اور دہلی حکومتوں کو پوری طرح ناکام قرار دیا۔ انھوں نے اس تعلق سے کچھ اہم حقائق سامنے رکھے جو اس طرح ہیں:

آج دہلی میں ہر سال 5894 اغوا کے معاملے درج ہو رہے ہیں، جن میں 2812 بچے ہوتے ہیں۔ بچوں کے خلاف جرائم معاملہ میں ملک کا کرائم ریٹ 6.36 ہے، جبکہ دہلی میں یہ شرح 134 ہے۔ دہلی میں ہر سال 8683 بچے جرائم کا شکار ہو رہے ہیں۔ حیران کرنے والی بات یہ ہے کہ پورے ملک کی 28 ریاستوں میں ایک سال میں 2 لاکھ 35 ہزار 681 لوگ چوروں کا ہدف بنے، وہیں تنہا دہلی میں ایک سال میں 2 لاکھ 95 ہزار 528 لوگ چوروں کا نشانہ بن رہے ہیں۔ پورے ملک میں چوری کا کرائم ریٹ جہاں 17.1 ہے، وہیں دہلی میں چوری کا کرائم ریٹ 3.798 ہے، جو کہ پوری دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ تنہا دہلی جیسے چھوٹے خطہ میں 3 لاکھ جرائم میں 4 لاکھ 30 ہزار 595 افراد جرائم پیشوں کے شکار بنے ہیں۔ جہاں پورے ملک میں جرائم کا اوسط 258.1 ہے،

جیل میں بند خالصتان حامی رکن پارلیمنٹ

امرت پال سنگھ نے بنائی نئی پارٹی، ’اکالی دل وارث پنجاب دے‘ رکھا نام

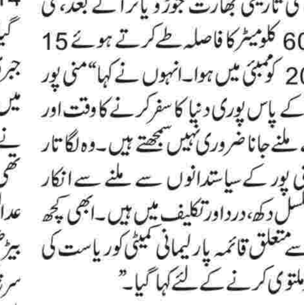

گوہاٹی: 14/ جنوری (ایجنسیز) آسام کی جیل میں بند خالصتان حامی اور پنجاب کی کھڈور صاحب سیٹ سے آزاد رکن پارلیمنٹ امرت پال سنگھ کی نئی پارٹی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ پارٹی کا نام ’اکالی دل وارث پنجاب دے‘ رکھا گیا ہے۔ نئی پارٹی کا اعلان پنجاب کے شہر مکتسر میں تاریخی ماگھی میلے میں منعقد ایک کانفرنس میں کیا گیا۔ آزاد رکن پارلیمنٹ امرت پال سنگھ کو پارٹی کا صدر نامزد کیا گیا ہے۔ حالانکہ امرت پال سنگھ کے جیل میں بند ہونے کی وجہ سے پارٹی کو چلانے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ آسام کے ڈبرو گڑھ جیل میں بند آزاد رکن پارلیمنٹ امرت پال سنگھ پر نیشنل سیکورٹی ایکٹ (این ایس اے) کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ حالانکہ جیل میں بند امرت پال کی مشکلوں میں روز بہ روز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ گزشتہ دنوں ہی پنجاب کے گرپریت سنگھ قتل معاملہ میں پولیس نے ملزموں کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت کارروائی کی تھی۔ ان ملزموں میں امرت پال اور بیرون ملک میں مقیم گینگسٹر ارش ڈلا بھی شامل ہیں۔ واضح ہو کہ گزشتہ سال اکتوبر میں گرپریت کو اس کے گھر کے پاس گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ گرپریت اس سے قبل ’وارث پنجاب دے تنظیم‘ کے فائنانس سکریٹری تھے۔ دیپ سدھو کی موت کے بعد وہ تنظیم سے الگ ہو گیا تھا اس کے بعد تنظیم کی کمان امرت پال نے سنبھالی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال ہوئے پارلیمانی انتخاب میں جیل میں رہتے ہوئے امرت پال نے آزاد امیدوار کے طور پر پنجاب کے کھڈور صاحب پارلیمانی حلقہ سے انتخاب لڑا تھا۔ انہیں پارلیمانی انتخاب میں 4 لاکھ 4 ہزار 430 ووٹ ملے تھے۔ انہوں نے اپنے قریبی حریف کانگریس امیدوار کلبیر سنگھ کو 1 لاکھ 97 ہزار 120 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ عام آدمی پارٹی کے امیدوار تیسرے نمبر پر تھے جنہیں 1 لاکھ 94 ہزار 836 ووٹ ملے تھے، جبکہ چوتھے نمبر پر رہے بی جے پی امیدوار کو صرف 86 ہزار 373 ووٹ ہی مل پائے تھے۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
15 Jan. 2025

غور کرائے انسان نعمتوں کے بدلے مطالبہ کیا ہے!! اللہ کا شکر ادا کرنا ضروری ہے!

از: جاوید اختر بھارتی
javedbharti.blogspot.com

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا اور بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے آئیے سب سے پہلے غور کریں کہ اللہ رب العالمین نے ہمیں دو پاؤں عطا کیا ہے،، دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس پاؤں نہیں ہے، ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس پاؤں ہے مگر چلنے کی طاقت نہیں ہے کیونکہ وہ معذور ہیں ان کے پاؤں میں چوٹ آئی اور وہ چلنے پھرنے سے مجبور ہوگئے، کچھ ایسے بھی ہیں جو پیدائشی مفلوج ہیں اب وہ کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہوں گے کہ جن کے پاس پاؤں ہیں اور وہ خوب چل پھر رہے ہیں تو وہ کیسا محسوس کرتے ہوں گے لیکن اللہ نے ان کا مزاج ایسا بنادیا ہے کہ وہ شکوہ نہیں کرتے مگر یہاں اس کے لئے زیادہ سوچنے سمجھنے اور غور کرنے کا مقام ہے جس کے پاس پاؤں بھی ہے اور طاقت بھی ہے وہ چلتا پھرتا بھی ہے تجارت کے لئے قدم بڑھاتا ہے، اپنے دنیاوی مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے قدم بڑھاتا ہے، دنیاوی اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے قدم بڑھاتا ہے مذکورہ زمرے میں قدم بڑھانا غلط نہیں ہے لیکن ہاں وہ راہ صداقت کے لئے قدم کبھی نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے، حق کی تلاش کے لئے قدم نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے، راہ خدا میں قدم نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے اور اس بات پر اسے کبھی پچھتاوا نہیں ہوتا ہے تو مزید غلط ہے اور وہ اللہ کا ناشکرا ہے اسے یاد رکھنا چاہئے کہ جب سامنے ملک الموت حاضر ہوں گے تو روح پہلے پاؤں سے ہی نکالیں گے،، انسان کے جسم کا درمیانی حصہ کمر کہلاتا ہے جو جسمانی عمارت کا بہت مضبوط ستون ہوتا ہے کمر جب سیدھی رہتی ہے تو زندگی کے ہر ایام میں بڑی آسانی ہوتی ہے اور جب کمر جھک جاتی ہے تو ہاتھوں میں ڈنڈا لیکر چلنے میں بھی بیلنس برابر نہیں ہوتا اس وقت لکڑی اور چھڑی کو بھی یہ کہنے کا موقع مل جاتا ہے کہ جب ہوئی عمر ساٹھ برس جھکی کمر تو ہاتھ میں ڈنڈا لکڑی کا،، ارے کان سننے والے انساں دیکھ تماشہ لکڑی کا،، کمر ٹوٹ گئی یا بگڑ گئی تو دنیاوی امور میں بھی مشکلات پیدا ہوتی ہے اور عبادت کرنے میں بھی دشواری کا سامنا ہوتا ہے آج بہت سے لوگوں کو دیکھا جارہا ہے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں مگر رکوع نہیں کرسکتے، سجدہ نہیں کرسکتے اور قعدہ و جلسہ نہیں کرسکتے کیونکہ کمر نے صحیح ڈھنگ سے کام کرنا بند کردیا ہے معلوم یہ ہوا کہ کمر بھی اللہ کی طرف سے بندے کے لئے بہت بڑی نعمت ہے،، اس کے بعد پیٹ ہے اور پیٹ میں انسانی جنکشن ہے،، گردہ ہے، آنتیں ہیں اور انسان پیٹ بھرنے کے لئے محنت مزدوری بھی کرتا ہے، دھوکا دھڑی بھی کرتا ہے، رشوت خوری کا راستہ بھی اختیار کرتا ہے، جھوٹ بول کر مال کی خرید وفروخت بھی کرتا ہے، شعبدہ بازی بھی کرتا ہے، خطرناک سے خطرناک کام بھی کرتا ہے، کبھی کبھی زندگی داؤ پر بھی لگا دیتا ہے اور گداگری بھی کر بیٹھتا ہے اور اب تو پیری مریدی کو بھی پیٹ بھرنے کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے لیکن پھر بھی انسان کا پیٹ نہیں بھرتا ہے،، ڈاکٹر وطبیب کہتے ہیں کہ پیٹ صحیح ہے تو انسان ہر بیماری سے محفوظ ہے ڈاکٹر کی بات انسان غور سے سنتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ بات درست ہے،، ائے حضرت انسان تجھے ڈاکٹر کی بات سمجھ میں آتی ہے تو رب کے قرآن اور نبی کے کا فرمان سمجھ میں کیوں نہیں آتا ہے کہ حلال کمایا کرو اور حلال کھایا کرو یاد رکھنا چاہئے کہ صرف شراب ہی پینا حرام نہیں ہے بلکہ حرام و ناجائز پیسے سے منرل فلٹر پانی خرید کر پینا بھی حرام ہے، ناجائز کمائی سے بکرے کا گوشت خریدنا اور کھانا بھی حرام ہے صاف لفظوں میں کہہ دیا گیا ہے کہ حرام کا ایک لقمہ بھی پیٹ میں ہوگا تو عبادت و دعا کرتے کرتے تیر کی طرح سیدھی تیری کمر کمان کی طرح ٹیڑھی بھی ہوجائے گی تو پھر بھی تیری دعا ایک بالشت سے اوپر نہیں جائے گی بلکہ تیرے منہ پر ماردی جائے گی،، دانتوں میں پھنسا ہوا دانہ کچھ ہی دیر میں خراب ہوکر پیٹ کو یہ نصیحت دیتا ہے اور سوال کرتا ہے کہ میں تو اپنے اندر پھنسا ہوا دانہ برداشت ہی نہیں کرپاتا مجھے اتنی الجھن ہوتی ہے کہ اس پھنسے ہوئے دانے کی شکل تک بدل جاتی ہے آخر تو اپنے اندر کیسے ہضم کرلیتا ہے،، انسان کو چاہئے کہ جب بھی کھائے تو حلال لقمہ کھائے اور اپنے کنبے کو کھلائے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ جب بھی کمائے تو حلال روزی کمائے تاکہ حلال روٹی تیار ہوسکے،، دونوں ہاتھ بھی اللہ کی نعمت ہیں کسی کمزور پر ہاتھ نہ اٹھایا جائے، رشوت لینے دینے کے لئے ہاتھ نہ بڑھایا جائے، ناجائز قبضہ کی غرض سے زمین کے کسی کاغذ پر دستخط نہ کیا جائے ورنہ ہاتھوں کے غلط استعمال سے ضمیر مردہ ہوسکتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ غریبوں مسکینوں اور یتیموں کے سروں پر دست شفقت پھیرا جائے یعنی راہ سخاوت میں ہاتھوں کو بلند کیا جائے اور دنیا وآخرت دونوں سنوارا جائے،، اب آئیے سینہ ہے تو پھیپھڑا ہے اسے بغض وعناد سے پاک رکھنا ضروری ہے اور دل کو حب نبی سے روشن رکھنا ضروری ہے غرضیکہ پورا سینہ دنیاوی خواہشات کا مرکز نہیں ہونا چاہئے بلکہ خدا کے خوف سے لرزنا چاہئے اور جس کے سینے میں خوف خدا سما گیا اس کی زندگی سنور گئی اور وہ کامیاب ہوگیا،، اللہ نے انسان کے جسم کو مکمل بنایا ہے اور ایسا سسٹم بنایا ہے کہ ضرورت کے اعتبار سے جسم کے تمام اعضا تک پانی وخون کا دورہ ہوتا ہے یہ اللہ کی ایسی نعمت ہے کہ موجودہ وقت کی جدید سائنس ٹیکنالوجی اور ماہرین اطباء اس کا بدل پیش کرنے سے قاصر ہیں،، اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہونٹ، ناک، کان اور دو آنکھوں سے سجا ہوا چہرہ عطا کیا پوری دنیا میں انسان ہیں تھوڑا بہت بھلے ہی شکل ملتی ہو مگر پھر بھی سب کے چہرے الگ الگ ہیں یہ اللہ رب العالمین کا ڈنکے کی چوٹ پر اعلان بھی ہے اور چیلنج بھی ہے کہ میرے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے اور اللہ کے اس چیلنج میں اتنی سچائی ہے کہ قدرت کے خزانے میں کمی ہوتی تو قدرت کا کارخانہ متأثر ہوجاتا یعنی رحم مادر میں بچہ کیسے زندہ رہ پاتا؟ اس لئے اسے تسلیم کرنا ہوگا کہ رحم مادر میں بچے کا زندہ رہنا اور دنیا بھر میں سارے انسانوں کے چہروں کا الگ ہونا قدرت کے خزانے میں کمی نہ ہونے کا اعلان بھی ہے، چیلنج بھی ہے اور ظاری طور پر ایک نمونہ، مثال اور جھلک بھی ہے،، اللہ نے چہرے کے ہی ایک حصے میں ہونٹوں اور دانتوں کی نگرانی میں زبان عطا کر رکھی ہے اس زبان میں ہڈی نہیں ہے لیکن اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اس کے انداز وطریقے سے انسان خوش بھی ہوجاتا ہے اور غمگین بھی ہوجاتا ہے، موم کی طرح پگھل بھی جاتا ہے اور سنگ دل بھی بن جاتا ہے، رشتہ بن بھی جاتا ہے اور بگڑ بھی جاتا ہے، انسان دوست بھی بن جاتا ہے اور دشمن بھی بن جاتا ہے کبھی کبھی زبان بگڑتی ہے تو وہ خود محفوظ رہتی ہے لیکن اس کا انجام پورے جسم کو بھگتنا پڑتا ہے دونوں ہونٹ آپس میں مل گئے منہ بند ہوگیا، نیچے اوپر کے دانت بھی آپس میں مل گئے اب زبان اس کے اندر ہے مطلب صاف ہے کہ زبان کا صحیح صحیح استعمال کرنا ضروری ہے، غیبت چغلی سے پرہیز کرنا ضروری ہے تاکہ کسی کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے،، اللہ تبارک وتعالیٰ نے سب کچھ بنانے کے بعد پیشانی سب سے اوپر بنایا اور کہہ دیا کہ تیری پیشانی سب سے اوپر بنانے کا مقصد یہ ہے کہ ہر کس وناکس کے آگے نہ جھکے یعنی پیشانی جب بھی جھکائی جائے تو اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں جھکائی جائے جنازے کی نماز میں اسی لئے سجدہ تو دور کی بات ہے رکوع تک نہیں رکھا گیا ہے کیونکہ مردہ امام کے آگے رکھا جاتا ہے تو رکوع نہ رکھ کر کسی غیر اللہ کے آگے پیشانی جھکنے جھکانے کا تصور و گنجائش تک کو ختم کردیا گیا ہے،، حقیقت میں دیکھا جائے تو انسان کا وجود ہی سراپا نعمت ہے زندگی خود ایک نعمت ہے اور زندگی کی ایک ایک سانس نعمت ہے اس کے بعد زمین و آسمان سے بندے کے فیضیابی کے لئے تمام طرح کی نعمت ہی نعمت ہے انگنت و بے شمار نعمتوں سے نوازنے کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ کا صرف ایک مطالبہ ہے کہ ائے میرے بندے تو اپنی پیشانی میری بارگاہ میں جھکا دے یعنی عملی طور پر سجدہ شکر ادا کر پھر تو تجھے مزید سرخروئی حاصل ہوگی اور مزید کامیابی حاصل ہوگی۔

مدرسہ احیاء السنہ ھیورکھیڑ ضلع میں مسابقۃ القرآن الکریم وتقاریر بین المکاتب

اکولہ: 14 رجنوری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے تلہارا تعلقہ میں واقع ہیورکھیڑ شہر کے مدرسہ احیاء السنہ میں بروز پیر بتاریخ 13 جنوری کو مسابقۃ القرآن الکریم و تقاریر بین المکاتب جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا کی زیر سرپرستی اور مدرسہ احیاء السنہ ھیورکھیڑ کی زیر نگرانی میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت حضرت مولانا عظیم الدین ندوی (مہتمم مدرسہ احیاء السنہ ھیورکھیڑ و صدر جمعیۃ علماء ضلع آکولہ) نے فرمائی۔ حکم کے فرائض مولانا شیخ موسی، مفتی عبدالرحیم ندوی، حافظ ثاقب علی اشاعتی، حافظ عبدالرحیم اشاعتی، حافظ علیم اللہ، مولانا محمد رئیس اشاعتی، مولانا محمد شکیل ندوی اور قاری مشرف اشاعتی نے فرمائی۔ مسابقہ میں 36 مکاتب میں سے 165 طلبہ نے حصہ لیا۔ مسابقہ 5 فروعات (نورانی قاعدہ، پارعم، قرآن پاک اور تقاریر) پر مشتمل تھا۔ فرع اول میں غفران علی ابن کاظم علی باغیچہ پلاٹ ھیورکھیڑ نے اول نمبر، نیجا انجم بنت شیخ مزمل منڈگاؤں نے دوم نمبر اور مہرین فاطمہ بنت طفیل خان گھوڑے گاؤں نے سوم نمبر سے کامیابی حاصل کی ہے۔ فرع دوم میں فوزیہ انجم بنت شیخ عقیل مالیگاؤں نے اول نمبر، شیخ فرحان ابن شیخ عقیل مالیگاؤں نے دوم نمبر، فیض پٹیل ابن وسیم پٹیل بڈالی نے سوم نمبر سے کامیابی حاصل کی ہے۔ فرع سوم میں ام رومان بنت شیخ فاروق منڈگاؤں نے اول نمبر، ام عمارہ بنت سید جابر منسگاؤں نے دوم نمبر، عالیہ بی شیخ ہارون مالیگاؤں پلاٹ نے سوم نمبر سے کامیابی حاصل کی ہے۔ فرع چہارم میں محمد سعد ابن ضمیر الدین سواستک کالونی ھیورکھیڑ نے اول نمبر، سعدیہ فردوس بنت شیخ فیروز گوردھا نے دوم نمبر، علینہ زوبیہ بنت حافظ سید عمران منسگاؤں نے سوم نمبر سے کامیابی حاصل کی ہے فرع پنجم میں محمد دانش ابن عبد الوحید اندرا نگر ھیورکھیڑ نے اول نمبر جمیرہ ناس بنت شیخ اقبال منڈگاؤں نے دوم نمبر، زوبیہ کشف بنت اظہر علی اسلام پورہ نے سوم نمبر سے کامیابی حاصل کی ہے۔ امتیازی نمبرات لانے والے طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے گئے۔ بتادیں کہ مسابقہ کی ترتیب قاری محمد عباس اشاعتی (وزیٹر جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا) اور مولانا نجیب الرحمن ندوی نے دی۔

अधिसुचना (कलम 19)

OFFICE OF THE COLLECTOR ★NANDED★

क्र.2023/आरबी/डेस्क-3/भुसं/सिआर-14
जिल्हाधिकारी कार्यालय नांदेड
दिनांक- 16 /12/2024

भूमीसंपादन, पुनर्वसन व पुनर्स्थापना करताना उचित नुकसान भरपाई मिळण्याचा आणि पारदर्शकतेचा हक्क अधिनियम, 2013

जा.क्रं.2023/भूसंपादन/रेणापूर/सिआर-07 ज्याअर्थी, समुचित शासन असलेल्या नांदेड जिल्हयाच्या जिल्हाधिका-याने, भूमिसंपादन, पुनर्वसन व पुनर्वसाहत करताना उचित भरपाई मिळण्याचा आणि पारदर्शकतेचा हक्क अधिनियम, 2013 (2013 चा 30) (यात यापुढे ज्याचा निर्देश "उक्त अधिनियम" असा केला आहे) यांच्या कलम 11 च्या पोट कलम (1) द्वारे प्रदान करण्यात आलेल्या अधिकाराचा वापर करुन, अधिसुचना पान 462, मे-11-17, 2023 अन्वये प्रारंभिक अधिसूचना काढली आहे. आणि त्याद्वारे असे अधिसूचित केले आहे की, यासोबत जोडलेल्या अनुसूची एक मध्ये अधिक तपशीलवार वर्णन केलेल्या जमिनीची, अनुसुची दोन मध्ये अधिक तपशीलवार विनिर्दिष्ट केलेल्या सार्वजनिक प्रयोजनासाठी आवश्यकता आहे किंवा तीची आवश्यकता भासण्याची शक्यता आहे.

आणि ज्याअर्थी, नांदेड (जिल्हयाच्या) जिल्हाधिका-याने, कलम 15 च्या पोटकलम (2) अन्वये दिलेला अहवाल, कोणताही असल्यास, विचारात घेतल्यानंतर, उक्त सार्वजनिक प्रयोजनासाठी उक्त जमीन संपादित करण्याची आवश्यकता आहे. याबाबत त्याची खात्री पटली आहे. आणि म्हणुन, उक्त अधिनियमाच्या कलम 19 च्या पोटकलम (1) च्या तरतुदींन्वये, उक्त सार्वजनिक प्रयोजनासाठी उक्त जमिनीची आवश्यकता आहे असे याद्वारे घोषित करण्यात येत आहे;

आणि ज्याअर्थी, अनुसुची तीन मध्ये अधिक तपशिलवार वर्णन केलेले क्षेत्र हे बाधित कुटुंबियांच्या पुनर्वसन व पुनर्वसाहतीच्या प्रयोजनासाठी "पुनर्वसाहत क्षेत्र" म्हणुन निर्धारित केले असल्याचे याद्वारे घोषित केले जात असून, पुनर्वसन व पुनर्वसाहत योजनेचा सारांश अनुसूची चार मध्ये विनिर्दिष्ट केला आहे.

आणि ज्याअर्थी, उक्त अधिनियमाच्या कलम 3 च्या खंड (छ) अन्वये, समुचित शासन असलेला जिल्हाधिकारी, उक्त अधिनियमान्वये जिल्हाधिका-यांची कार्ये पार पाडण्यासाठी उपविभागीय अधिकारी तथा भूसंपादन अधिकारी, भोकर यास पदनिर्देशित करीत आहे.

अनुसूची- एक
संपादित करावयाच्या जमिनीचे वर्णन

गावाचे नांव: मौ.रेणापूर   तालुका : भोकर   जिल्हा : नांदेड

अ.क्र.	भुमापन क्रमांक किंवा गट नंबर	क्षेत्र (हेक्टर मध्ये)	सोडुन देण्यात आलेले जमीनीचे आदमासे क्षेत्र हे.आर.
1	113	0	0.69
2	113	0.48	-
3	113	0.32	-
4	113	0.35	-
	एकूण	1.15	0.69

अनुसुची - दोन
सार्वजनिक प्रयोजनाच्या स्वरुपावावत विवरण

प्रकल्पाचे नांव ः- रेणापूर सुधा ब्र. ल.पा. तलाव ता.भोकर जि.नांदेड प्रकल्पाचे 1.10 मिटरने उंची वाढविण्यासाठी अतिरिक्त जमीन संपादन मौ.रेणापूर ता.भोकर जिल्हा नांदेड

प्रकल्पाच्या कामाचे वर्णनः- रेणापूर सुधा ब्र. ल.पा. तलाव ता.भोकर जि.नांदेड प्रकल्पाचे 1.10 मिटरने उंची वाढविण्यासाठी अतिरिक्त जमीन संपादन मौ.रेणापूर ता.भोकर जिल्हा नांदेड

समाजाला होणारे लाभ ः- जलसिंचनासाठीच्या पायाभूत सुविधेमध्ये भर पडत आहे.

अनुसुची - तीन
पुनर्वसाहत क्षेत्राचे वर्णन

गावाचे नांव : मौ.रेणापूर   तालुका : भोकर   जिल्हा : नांदेड

अ.क्र.	भुमापन क्रमांक किंवा गट नंबर	क्षेत्र (हेक्टर मध्ये)
-	- लागु नाही -	-------

अनुसुची – चार
(पुनर्वसन व पुनर्वसाहत योजनेचा सारांश)
- लागु नाही -

टिप :- उक्त जमिनीच्या नकाशाचे निरिक्षण उपविभागीय अधिकारी तथा भूसंपादन अधिकारी भोकर यांचे कार्यालयात करता येईल.

दिनांक : 16 /12/2024
ठिकाण : नांदेड
जिमाका/नां/जाहिरात/१५३/२०२४/२०२५

स्वाक्षरी
जिल्हाधिकारी नांदेड

ڈھونڈوگے تو اس شہر میں قاتل نہ ملے گا

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

'اندھیر نگری چوپٹ راج' اگر کوئی دیکھنا چاہتا ہے تو موجودہ ہندوستان میں آئے نیز بغیر محنت دن کے اجالے میں اس کا نظارہ کرنا ہو تو اترپردیش چلا جائے۔ یوپی میں پچھلے سال کا اختتام اتنا بھیانک ہوا کہ اس نئے برس کا اندازہ لگانا نہایت آسان ہوگیا۔ اترپردیش کے مرادآباد میں کچھ شرپسندوں نے گئوکشی کے الزام میں ایک 42 سالہ مسلم شخص کو پیٹ پیٹ کر شہید کردیا۔ ہجومی تشدد کا شکار ہونے شاہ دین کو ویسے تو 30 دسمبر کی رات قتل کیا گیا مگر اگلے دن میرٹھ کے ایک اسپتال میں ان کی موت کا اعلان کرتے ہوئے کہا گیا کہ علاج کے دوران انتقال ہوا۔ یہ افسوسناک واقعہ مرادآباد کے مزلا تھانہ علاقے میں منڈی کمیٹی چوکی کے قریب منڈی سمیتی کے احاطے میں پیش آیا۔ پولیس نے یہ اعتراف ضرور کیا کہ شاہ دین کو کچھ شرپسندوں نے گئوکشی کے الزام میں پیٹ پیٹ کر شدید زخمی کیا مگر قاتلوں بچانے کی خاطر کہہ دیا کہ اس کی موت میرٹھ کے اسپتال میں علاج کے دوران ہوئی تاکہ ہجومی قتل کا معاملہ ہی نہ بنے اور اس بابت عدالتِ عظمیٰ کی ساری ہدایات سے پہلوتہی کی جاسکے۔ اس سانحہ کی ویڈیو وائرل ہوئی اور بدمعاشوں نے کیمرے کے سامنے اقبالِ جرم بھی کیا مگر انتظامیہ کی جن آنکھوں پر زعفرانی پٹی باندھی تھی اس کو وہ سب دکھائی ہی نہیں دیا اس لیے اب بھی قاتل نامعلوم ہیں۔ اس قتل کے معاملے میں پولیس مقتول کے بجائے قاتل کی حمایت میں کھڑی ہوئی ہے۔ مبینہ طور پر یہ کہا جارہا ہے کہ واقعہ رات دیر گئے اس وقت پیش آیا جب کچھ لوگوں نے اندھیرے میں کچھ سرگرمی دیکھی۔ ان لوگوں کے مطابق جو ہجومی قتل میں شریک تھے جب وہ قریب گئے تو شاہ دین سمیت چند لوگوں کو گائے ذبح کرتے دیکھا۔ شرپسندوں کے مطابق انہوں نے پکڑنے کی کوشش کی تو تین لوگ فرار ہوگئے مگر مقتول پکڑا گیا۔ اس بیان کو بلا تفتیش میڈیا سمیت انتظامیہ نے سچ مان لیا اور پھیلانے لگے۔ یہ الزام اگر درست ہو تب بھی ملزم کو پولیس کے حوالے کرنے کے بجائے اس حد تک پیٹنا کہ وہ ہلاک ہوجائے کہاں کا انصاف ہے؟ پولیس نے شاہ دین کے بھائی کی شکایت پر حملہ آوروں کے خلاف غیر ارادتاً قتل کا مقدمہ درج تو کرلیا ہے مگر۔ یہ قتل غیر ارادی کیسے ہوگیا؟ کوئی نہیں جانتا۔ پولیس کے اس جانبدارانہ رویہ پر ملک زادہ منظور کا یہ شعر صادق آتا ہے کہ؂

دیکھوگے تو ہر موڑ پہ مل جائیں گی لاشیں
ڈھونڈوگے تو اس شہر میں قاتل نہ ملے گا

اترپردیش کی پولیس ایک طرف تو قاتلوں کا سراغ نہیں ملتا مگر دوسری جانب اسے یقین ہوجاتا ہے کہ مقتول شاہ دین گائے کو ذبح کررہا تھا۔ اس قیاس کے تحت پولیس والوں نے شاہ دین کے ساتھیوں سمیت خود اس شخص کے خلاف بھی جواب دنیا میں نہیں ہے گائے ذبح کرنے کے الزامات پر مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ایسا اندھا قانون دنیا میں کہیں نہیں ہوگا؟ اترپردیش انتظامیہ کے نزدیک کسی پر گئوماتا کے قتل کا الزام اس کو موت کی بھینٹ چڑھانے کے لیے معقول جواز ہے لیکن اس شخص کا غریب اور مسلمان ہونا ضروری ہے ورنہ اس سانحہ کے دس دن بعد یوپی کی ہی دادری کوتوالی علاقے میں 4 کروڑ روپئے کی مالیت کا گوشت پکڑا گیا۔ آگے چل کر لیباریٹری سے یہ تصدیق بھی ہوئی کہ گائے کا تھا لیکن اس کے مالک کا بال بیکا نہیں ہوا کیونکہ وہ امیر کبیر ہندو برہمن تھا۔ 9 رنومبر کو گئو رکھشکوں نے لوہرلی ٹول پر مغربی بنگال سے آنے والے ایک ٹرک کو روکا اور اس میں گائے کے گوشت کی موجودگی کی اطلاع دی۔ یہ مال دادری کے بشارا روڈ پر واقع ایس پی جے کولڈ اسٹوریج سے لے جایا جارہا تھا۔ یہ کولڈ اسٹوریج اگر کسی غیر ہندو کا ہوتا تو اس پر باباجی کا بلڈوزر چل جاتا اور فرقہ وارانہ فساد بھی ہوجاتا لیکن چونکہ اس کا مالک پورن جوشی تھا اس لیے کچھ بھی نہیں ہوا۔ اس کے طفیل گوشت برآمد کرنے والی کمپنی کے مسلم ڈائریکٹر خورشید نبی کے ساتھ بھی کوئی بدسلوکی نہیں کی گئی۔ اس ادارے کے منیجر اکشے سکسینہ، ٹرک ڈرائیور شیوشنکر اور آپریٹر سچن کو باعزت گرفتار کرکے سورج پور کی عدالت میں پیش کیا گیا اور بہت جلد وہ سب ضمانت پر رہا ہوجائیں گے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے گائے کو ماتا ماننے والوں کو اسے ذبح کرکے دنیا بھر میں برآمد کرنے کی آزادی ہے لیکن اگر کسی غیر پر الزام بھی لگ جائے تو بغیر ثبوت و مقدمہ اس کا قتل جائز ہوجاتا ہے۔ اس واقعہ کے دو دن قبل اترپردیش کے ہی مین پوری میں کشنی تھانے کے اندر مخبروں کی مدد سے آوارہ گایوں کو جمع کرکے فروخت کرنے والے ایک گروہ کے ۷ رلوگوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ کشنی تھانہ کے تحت کسمرا چوکی کے اہلکاروں نے یہ کارروائی کی۔ گئوکشی کے معاملے میں ملوث ان لوگوں کے لیے انتظامیہ نے 'مویشیوں کے ساتھ سفاکی کرنے والے' نامی اصطلاح ایجاد کرلی تاکہ ان کے خلاف غم وغصہ پیدا نہ ہو۔ پولیس تھانے کے انچارج مہاراج سنگھ بھاٹی نے یہی بتایا کہ اس گروہ کے لوگ ہنومان مندر کے پاس جمع تھے۔ پولیس نے جب انہیں گھیرا تو ان لوگوں اس پر گولی تک چلادی۔ یہ سب اس یوگی کے راج میں ہوا جو برسوں سے اترپردیش کو جرائم سے پاک کرنے کا دعویٰ کررہے ہیں۔ اس گولی باری میں دو پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے مگر ان کے ساتھی ۷ رلوگوں کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ اس گروہ کی رنگے ہاتھوں پکڑے جانے کے باوجود ماب لنچنگ اس لیے نہیں ہوئی کیونکہ اس میں ایک مومن خان کے علاوہ راجو بھدوریا، گنگا رام، موہن سنگھ سسودیہ، ویر بھان، ویر سنگھ اور رام سنگھ کا غلبہ تھا۔ ان ملزمین کے قبضے سے 37 رزندہ مویشی، دو دیسی طمنچے، کارتوس وغیرہ ملے اور اس بین الریاستی کے لوگ اترپردیش کے علاوہ راجستھان کے بھی تھے۔ اتفاق سے فی الحال دونوں صوبوں میں زعفرانی ڈبل انجن سرکار ہے اور زور وشور سے یہ کاروبار ہورہا ہے۔ تفتیش کے بعد انکشاف ہوا کہ ان آوارہ مویشیوں کو اکٹھا کرکے بیچنے کے لیے لے جایا جاتا تھا۔ ان لوگوں پر گئوکشی کا مقدمہ نہیں بنا بلکہ مویشیوں کے ساتھ سفاکی کی دفعہ لگا کر جیل بھیجا گیا حالانکہ ان کو کون اور کیوں خریدتا ہے یہ جاننے کے لیے کسی شرلاک ہومز کی چنداں ضرورت نہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اگر کسی بچانا ہو اس کے لیے ہزار راستے ہیں اور جسے پھنسا دیا تو اس کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے۔ یوگی ادیتیہ ناتھ نے اپنے سیاسی فائدے کی خاطر پولیس کے منہ کو خون لگا دیا ہے اور اب وہ خونخوار وحشی مسلمانوں کے علاوہ دوسروں کی بھی چیر پھاڑ کرنے لگا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا جو رخ مرادآباد میں نظر آیا کہ وہاں مقتول شاہ دین کو موردِ الزام ٹھہرا کر قاتل کی بلا واسطہ مدد کی گئی وہی چہرا لکھیم پور کھیری میں بھی دکھائی دیا۔ وہاں پر ایک آدمی کو مارنے کے بعد پہلے تو میڈیا کے ذریعہ اسے گینگسٹر بتادیا گیا تاکہ اس کے تئیں ساری ہمدردیاں ختم ہوجائیں۔ ہلاسی پورواگاوں کے رام چندر موریہ کو شراب بنانے کے الزام میں حراست میں لیا گیا اور پھر کہا گیا کہ بھاگتے ہوئے وہ خود گر کر مرگیا۔ اس کے اہل خانہ نے آخری رسومات کو ادا کرنے سے انکار کردیا اور ہائی وے پر جام لگا دیا تو انہیں سمجھانے کی خاطر سی او کو بھیجا گیا۔ وہ انہیں سمجھانے بجھانے کے بجائے ڈانٹنے ڈپٹنے لگے اور اتفاق سے اس کی ویڈیو بھی بن گئی۔ لکھیم پوکھیری کے سی او ویڈیو کے اندر یہ کہتے دیکھا جاسکتا ہے کہ چاہے جتنے دن لاش کو رکھنا ہے رکھو، نہ تو کوئی تھانہ معطل ہوگا، نہ ہی تم کو تیس لاکھ معاوضہ ملے گا۔ تمہاری کوئی بھی مانگ پوری نہیں ہوگی۔ اس کے بعد افسروں نے لاٹھی چارج کرکے راستہ کھلوا دیا اور آگے چل کر رام چندر موریہ کے اہل خانہ نے آخری رسومات تو ادا کردیں لیکن نہ سی او کی جانچ ہوئی اور تھانہ پولیس پر کوئی فرق پڑا۔ یہ مرکز کی حکومت میں ریاستی وزیر داخلہ اجئے مشرا ٹینی کا علاقہ ہے جہاں دن دہاڑے ان کے بیٹے نے کسانوں کو اپنی گاڑی سے کچل دیا۔ اس کے باوجود ٹینی اپنے عہدے پر برقرار رکھا گیا۔ ایسے میں بھلا انتظامیہ کو خوف کیونکر محسوس ہوگا اور وہ کب تک ہندو مسلمان میں تفریق کرے گا؟ ایک وقت تو ایسا ضرور آئے گا کہ جب اس کے سامنے جو بھی آئے گا وہ اسے کھا جائے گا۔ اترپردیش پولیس اب بے لگام ہوچکی ہے اور اس نے اپنے پرائے کا فرق بھی بھلا دیا ہے۔ اس کی سفاکی پر نادم ندیم کا یہ شعر صادق آتا ہے؂

ان سے امید نہ رکھ ہیں یہ سیاست والے
یہ کسی سے بھی محبت نہیں کرنے والے

سمیع بلوچ نے 25 جنوری کو
بلوچ نسل کشی کی یاد میں اجتماع کی کال دی

بلوچستان۔ 13 رجنوری۔ ایم این این۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) نے اتوار کے روز بلوچ انسانی حقوق کے سرکردہ رہنما سمیع بلوچ کا ویڈیو پیغام شیئر کیا جس میں ریاست کے ہاتھوں بلوچ عوام کو درپیش مصیبتوں کی طرف توجہ دلائی گئی اور حوصلہ افزائی کی گئی۔ 25 جنوری کو بلوچ نسل کشی یادگاری دن کے موقع پر لوگ بڑی تعداد میں جمع ہوں گے۔ بی وائی سی کی ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا، "بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کے مرکزی آرگنائزنگ رکن سمیع دین بلوچ، اس ویڈیو میں 25 جنوری کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کررہی ہیں: "بلوچ نسل کشی یادگاری دن" یہ دن بلوچ نسل کشی کے متاثرین کو یاد کرنے کے لیے ہے۔ دین نے بلوچ قوم سے 25 جنوری کو دالبندین میں ہونے والے اجتماع میں شرکت کی اپیل کی۔ اپنے ویڈیو پیغام میں، سمیع بلوچ نے نوٹ کیا کہ کس طرح بلوچ لوگ اس علاقے میں برسوں سے رہ رہے ہیں اور ریاست نے "ہم پر مختلف قسم کے تشدد پر مجبور کیا ہے۔ انہوں نے لوگوں پر براہ راست جبر مسلط کیا ہے"۔ بلوچ عوام کے تئیں ریاستی بے حسی کو اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے بے روزگاری، تعلیم کی کمی، بیماری، عدم مساوات اور قدرتی آفات جیسے کئی مسائل پر روشنی ڈالی جن کا انہیں سامنا ہے۔ لوگوں کو درپیش مختلف بحرانوں کی طرف توجہ دلانے کے لیے، انہوں نے انہیں 25 جنوری کو شمولیت کی کال دی۔

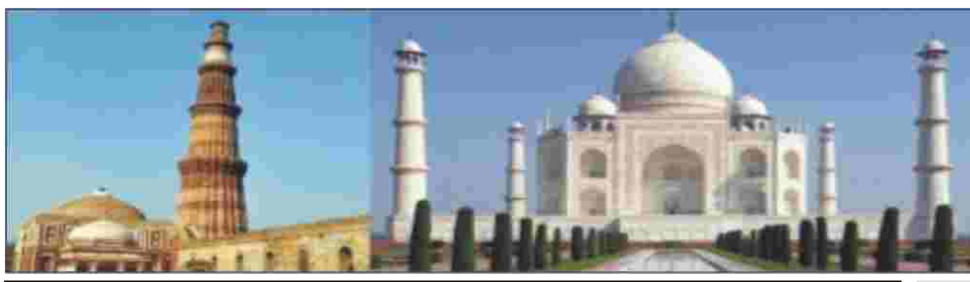

طب یونانی میں مسلمانوں کی خدمات ناقابل فراموش ہے۔ڈاکٹر محمد قطب الدین

مسلم نوجوان اس میدان میں بہترین خدمات انجام دے سکتے

حیدرآباد:14/جنوری:ڈاکٹر محمد قطب الدین نے آج حیدرآباد میں آؤش کورسیس میں منتخب طالبات کے استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طب یونانی میں مسلمانوں کی خدمات ناقابل فراموش ہے اس میدان میں انہوں نے انمٹ نشانات چھوڑے ہیں جو طب یونانی کی تاریخ میں سنہرے دور سے یاد کیے جاتے ہیں۔ طلباء کو چاہیے کہ وہ اپنے فن و پیشہ میں خوب محنت کریں اور مہارت پیدا کریں۔ طب یونانی کے بڑے حکماء، اطباء اور اہم شخصیات ذکر کرتے ہوئے کہا کہ طب یونانی کی مشہور شخصیات: طب یونانی کی تاریخ میں بہت سے ایسے نام ہیں جنہوں نے اس علم کو نئی بلندیوں پر پہنچایا۔ ان شخصیات نے نہ صرف طب یونانی کے نظریات کو مرتب کیا بلکہ اسے عملی جامہ بھی پہنایا۔ آیئے ان میں سے کچھ اہم شخصیات کے بارے میں جانئے: بقراط (Hippocrates): بقراط کو طب کا باپ کہا جاتا ہے۔ انہوں نے طبی اخلاق کے اصول وضع کیے اور بیماریوں کے علاج کے لیے قدرتی وسائل کا استعمال کیا۔ ان کی کتاب ”ہپوکریٹک کورپس“ طب کی تاریخ کی ایک اہم کتاب ہے: جالینوس (Galen) جالینوس ایک یونانی طبیب تھے جنہوں نے انسانی جسم کی ساخت اور افعال پر تفصیلی تحقیق کی۔ انہوں نے طب یونانی کے نظریات کو مزید تقویت بخشی اور اسے روم میں پھیلایا۔ ابوبکر الرازی (Al-Razi): ابوبکر الرازی ایک فارسی طبیب اور کیمیادان تھے۔ انہوں نے طب یونانی اور اسلامی طب دونوں پر گہری نظر رکھی اور کئی اہم طبی کتابیں لکھیں۔ انہیں بچوں کی بیماریوں کا ماہر بھی کہا جاتا ہے۔ ابن سینا (Avicenna): ابن سینا ایک فارسی فلسفی، طبیب اور سائنسدان تھے۔ ان کی کتاب ”القانون فی الطب“ (The Canon of Medicine) طب کی تاریخ کی سب سے مشہور کتابوں میں سے ایک ہے۔ اس کتاب میں طب یونانی کے نظریات کو اسلامی طب کے ساتھ جوڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ حکیم اجمل خان ایک ہندوستانی طبیب اور سماجی اصلاح پسند تھے۔ انہوں نے ہندوستان میں طب یونانی کی ترویج اور ترقی کے لیے بہت کام کیا۔

انہوں نے دہلی میں سنٹرل کالج، طبیہ کالج اور بھارتی دوا خانہ بھی بنوایا۔ طب یونانی میں دیگر اہم شخصیات: اس کے علاوہ بھی بہت سے طبیب علماء نے طب یونانی کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ ان میں سے کچھ کے نام یہ ہیں: جابر بن حیان، ابن ربن طبری، جورجیا مارکو پولوس۔ یہ صرف چند مشہور شخصیات ہیں جنہوں نے طب یونانی کو شکل دی۔ کیا آپ کسی خاص شخصیت کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں؟ آپ مجھ سے یہ بھی پوچھ سکتے ہیں کہ ان شخصیات نے طب یونانی میں کیا کیا نئے اضافے کیے یا ان کی کتابوں میں کیا اہم باتیں لکھی گئیں۔ کلیدی نکات: طب یونانی کی اہمیت: ڈاکٹر قطب الدین نے طب یونانی کو ایک قدیم اور جامع طبی نظام قرار دیتے ہوئے اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ طب یونانی نہ صرف جسمانی امراض بلکہ ذہنی صحت کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ بوعلی سینا کا کردار: انہوں نے طب یونانی کے عظیم حکیم بوعلی سینا کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے ان کے طبی نظریات اور تحقیق کو سراہا۔ حکیم اجمل خان کا کردار: ڈاکٹر قطب الدین نے حکیم اجمل خان کو ہندوستان میں طب یونانی کی ترقی میں ان کا اہم کردار ادا کرنے پر خراج تحسین پیش کیا۔ ڈاکٹر قطب الدین کا دراصل یہ وہ خطبہ ہے جو انہوں نے حیدرآباد میں ڈاکٹر غلام یزدانی خان ایجوکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ویلفیئر ٹرسٹ کی منتخب مسلم طلباء کی تہنیتی تقریب میں دیا تھا۔ انہوں نے اپنے ڈاکٹر بننے کی کہانی بھی بچوں کو سنائی وہ کہتے ہیں کہ ایلو پتھک ہو یا ہندوستانی یا یونانی طریقہ علاج ان میں کوئی امتیاز نہیں ہے۔ ہر ایک طریقہ علاج اپنے آپ میں ایک انفرادیت رکھتا ہے۔ ان سے وابستہ افراد کو اپنے اپنے طریقہ علاج کو جدید دور کی ضرورت اور مستقبل کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ ایلوپتھک طریقہ علاج سے قبل پرنس آف فزیشنس ابن سینا کی تعلیم طب کو ہی یورپ میں اول مقام حاصل تھا اور سب نے اسی طریقہ علاج کو اپنایا تھا۔ اور آج بھی اسی فلسفہ طب کو طبی نظام کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔

مدرسہ محمدیہ عربیہ ندیم کالونی گاڑے گاؤں روڈ ناندیڑ کا نواں سالانہ جلسہ کے کامیاب انعقاد

ناندیڑ:14/جنوری (راست) بتاریخ 14 جنوری 2025 دوپہر بعد نماز ظہر تا مغرب مدرسہ محمدیہ عربیہ کا سالانہ اور فارغین حفاظ کی دستار بندی کے جلسہ کی صدارت مفتی شفیع الدین قاسمی نے فرمائی اور نظامت مفتی سلیمان صاحب نے کی جبکہ اس اجلاس کی نگرانی جناب حافظ عبد الحفیظ صاحب ضلع صدر جمعیۃ علماء ناندیڑ امام و خطیب مسجد صدیق اکبر نے فرمائی ادارے کے طالب علم کی تلاوت اور نعتیہ کلام سے باضابطہ جلسہ کا آغاز کیا گیا بھیونڈی سے تشریف لائے ہوئے مہمان اجل حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب کا ادارے کے طلباء و ذمہ داران نے والہانہ پرجوش استقبال کیا 3 خوش نصیب فارغین حفاظ کو تکمیل قرآن کی آیت تلاوت فرما کر مولانا حلیم اللہ صاحب کے دست مبارک سے دستار بندی عمل میں آئی اس موقع پر ادارے کے طلباء نے اردو انگریزی مراٹھی میں تقاریر اور مکالمہ پیش کیا جلسے میں سیاسی سماجی ایڈوکیٹس مذہبی شخصیات کا استقبال کیا گیا اس موقع پر جمعیۃ علماء مہاراشٹرا کے صدر منتخب ہونے کے بعد ناندیڑ میں پہلی بار تشریف آوری پر جمعیۃ علماء ناندیڑ کی طرف سے حضرت کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا گیا بعد ازیں مولانا حلیم اللہ صاحب و دیگر علماء کرام مفتیان کے ہاتھوں مسجد کے تعمیری کام کا آغاز کیا گیا اس پر مسرت بارونق اجلاس میں جمعیۃ علماء مراٹھواڑے کے جنرل سیکریٹری اور مہاراشٹرا کے نائب صدر حضرت قاری عبد الرشید حمیدی مراٹھورے کے نائب صدر حضرت مولانا نصر اللہ سہیل ندوی صاحب مراٹھواڑہ خازن مولانا عیسی خان کاشفی مفتی شاھد قاسمی مفتی احمد خان صاحب مولانا وسیم حسینی مفتی اظہار الحق قاسمی مفتی تمیز الدین حافظ عیسی حافظ سعید قاری اسعد صمدی مولانا مبین خان انعامدار مولانا عبد الحمید قریشی مولانا ابرار حافظ کلیم حافظ ارشاد حافظ محمد خالد حافظ ایوب مولانا مرتضی شمش الدین فاروق احمد سلیم دیشمکھ محمد عبد المعز۔ مولانا ندیم فرحان دیشمکھ رفیع الدین ممبر دھنے گاؤں گرام پنچایت مکرم خان محمد توفیق و دیگر علماء حفاظ اہلیان محلہ کثیر تعداد میں شریک تھے جلسہ کے بعد مہمانوں کیلئے شرکائے اجلاس کیلئے ادارے کے جانب سے ضیافت کا نظم کیا گیا تھا اس اجلاس سے علاقہ کے لوگوں نے بڑی مسرت کا اظہار کیا۔

الامین سہ روزہ سالانہ بین المدارس مقابلہ جات کا کامیاب انعقاد

گلبرگہ: 14 جنوری: محمد عبدالسعید خسرو (جوائنٹ سیکرٹری الامین ایجوکیشنل سوسائٹی شاخ گلبرگہ و یادگیر) کی اطلاع کے بہ موجب الامین ایجوکیشنل سوسائٹی شاخ گلبرگہ و یادگیر کے زیر اہتمام سہ روزہ سالانہ الامین بین المدارس مقابلہ جات 11 12 اور 13 جنوری کو تحتانیہ وسطانیہ اور فوقانیہ سطح پر الامین کیمپس جیلان آباد گلبرگہ میں الحاج شیخ محمد ضیاء الدین (وائس چیئرمین الامین ایجوکیشنل سوسائٹی بنگلور) کی سرپرستی میں منعقد کئے گئے جس میں کثیر تعداد میں طلبہ نے حصہ لیا۔ 13 جنوری کو مقابلہ جات کے تیسرے دن جناب سوریہ کانت مدانی (ڈی ڈی پی آئی گلبرگہ) اور جناب سالار مسعود (اردو ای سی او ڈی ڈی پی آئی آفس گلبرگہ) نے بہ حیثیت مہمانان خصوصی شرکت کی اور مقابلہ جات میں طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ الامین جیلان آباد کی طالبات مہر النساء بیگم عظمی تحسین ڈاکٹر ثانیہ تمکین ڈاکٹر ایمن صبوحی اور کاشفہ تزئین کو اعلی تعلیم میں نمایاں کامیابی پر تہنیت پیش کی گئی ڈاکٹر کوثر پروین (معتمد محفل نساء شاخ گلبرگہ) اور محترمہ اسما قدیر (صدر معلمہ نیشنل ہائی اسکول گلبرگہ) نے حکم کے فرائض بہ حسن وخوبی انجام دیئے اور طلبہ کو مقابلوں میں بہترین کارکردگی پر مبارکباد پیش کی اور ان کی خوبیوں اور خامیوں کی نشاندہی بھی کی۔ 13 جنوری کو فوقانیہ سطح پر اردو انگریزی اور کنڑا زبانوں میں تقریر قوالی کوئز اور بیت بازی مقابلوں کا انعقاد عمل میں آیا سہ روزہ مقابلوں میں الامین کے عہدیداران نے شرکت کی اور مقابلہ جات میں شریک طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

”ہم نشیں“ بھیونڈی کے زیر اہتمام کتابوں کا اجرا اور مذاکرہ

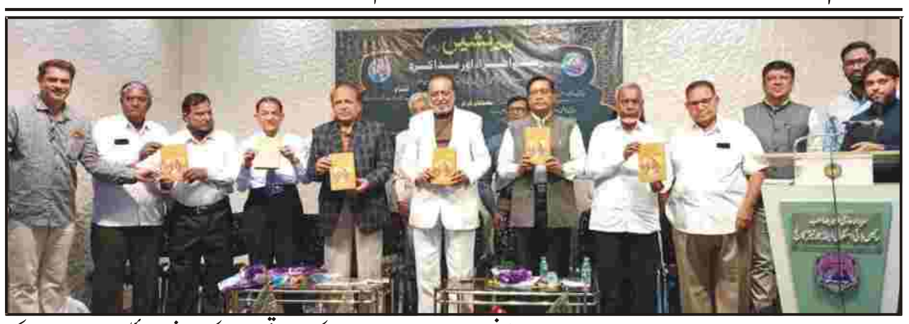

بھیونڈی:14/جنوری (شارف انصاری):- شہر کی فعال ادبی انجمن ہم نشیں کے زیر اہتمام اردو کے معروف مزاح نگار فیاض احمد فیضی اور جاں نثار اردو معروف قانون داں جناب نند کشور بھترا کے اعزاز میں ایک مجلس مذاکرہ کا اہتمام بروز سنیچر 11 جنوری 2025 کو رئیس ہائی اسکول کیمپس کے اردو بسیرا ہال میں منعقد کیا گیا۔ محفل کی صدارت کا فریضہ کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے نائب صدر انیس ادب ایڈوکیٹ یاسین مومن نے انجام دیا۔ پروگرام میں سلیم عبد العزیز دھورو (لندن)، رئیس ہائی اسکول کے چیرمن یاسر عبد القیوم تاتلی اور عبد الباسط پٹیل مہمانان کے طور پر موجود رہے۔ اس محفل ادب میں فیاض احمد فیضی کی حالیہ تصنیف ”خندہ زیر لب“ اور نند کشور گنگا بسن بھترا کی کتاب ”یادش بخیر“ کی رونمائی بھی انجام دی گئی۔ تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے رئیس ہائی اسکول و جونیئر کالج کے سربراہ اور ممتاز دانشور ضیاء الرحمن انصاری نے اردو کی جاذبیت اور اس کی مقبولیت پر سیر حاصل گفتگو کی اور اس کے روشن مستقبل کے متعلق مفید مشوروں سے نوازا۔ اس موقع پر محترمہ نشی گندھا لوہیا نے اپنی مترنم آواز میں کلام خسرو پیش کیا۔ اجرا کی رسم کے بعد محمد رفیع انصاری نے اپنا مضمون فیاض احمد فیضی صاحب پیش کیا۔ احمد آباد کے مہمان حافظ ولی احمد خان نے سامعین سے خطاب کیا اور مطالعہ کی اہمیت اور کتابوں سے دوستی کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر اشفاق عمر صدر ثمر فاونڈیشن نے اپنی تنظیم کی سرگرمیوں کے ساتھ اپنے عزائم کا اظہار کیا۔ فیاض احمد فیضی نے اس موقع پر اردو کو درپیش مسائل اور اردو والوں کی لاتعلقی پر اظہار خیال کیا۔ انھوں نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ اب ہمارے یہاں کتابیں پڑھنے اور خریدنے کا چلن ختم ہو رہا ہے۔ محفل کے خاص مہمان ایڈوکیٹ نند کشور بھترا نے اس موقع پر اردو سے اپنی دیوانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اردو صرف زبان نہیں ایک دلکش تہذیب کا نام ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ غیر اردو داں طبقہ اردو سے محبت کرتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کی قدر کی جائے۔ اردو طلباء کو چاہیئے کہ وہ وکالت کا پیشہ اختیار کر کے کامیاب زندگی گزاریں۔ مجلس کے صدر کے ایم ای سوسائٹی کے نائب صدر ایڈوکیٹ یاسین مومن نے دونوں صاحبان اعزاز کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔ اور اردو کے فروغ کے لیے اپنی اور اپنی سوسائٹی کی سرگرمیوں کو پیش کیا۔ تقریب کا آغاز مولانا خالد خان کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ رئیس ہائی اسکول کے نائب صدر مدرس مخلص مدعو نے مہمانان کا تعارف اور استقبال کیا۔ سکریٹری عامر قریشی نے نظامت اور تنظیم کے صدر سرفراز مرکر نے اظہار تشکر کا فریضہ بخوبی انجام دیا۔ پروگرام میں کثیر تعداد میں طلبہ، اساتذہ اور عمائدین شہر موجود تھے۔ تقریب کا اختتام راشٹر گان کے ساتھ ہوا۔

ابنائے قدیم سراج العلوم کا جلسہ اعتراف خدمات جلیلہ 30 اساتذہ کو بیش

قیمتی تحائف کے ساتھ 3 اساتذہ کو قرعہ اندازی کے ذریعہ عمرہ کا سفر

سکندرآباد:14/جنوری: ابنائے قدیم مدرسہ اسلامیہ عربیہ سراج العلوم حشمت پیٹھ سکندر آباد تلنگانہ کا جلسہ اعتراف خدمات جلیلہ 12 جنوری 2025 بروز اتوار مدرسہ کی مسجد میں صبح 10 بجے تا ظہر منعقد ہوا قاری سفیان قاسمی کی قرات مولانا اطہر حسامی کی حمد اور حافظ غنی زکریا منیر صاحب کی نعت سے جلسہ کا آغاز ہوا مولانا اسعد قاسمی خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے مدرسہ کے بانیان کا تذکرہ کیا خصوصاً ناظم اول حضرت مولانا عبد القیوم صاحب مظاہری رحمہ اللہ کو خراج تحسین پیش کیا مفتی محمد عالم قاسمی نے اساتذہ کے متعلق نظم پیش کی مدرسہ کے مؤقر اساتذہ مولانا قطب الدین صاحب قاسمی مفتی ولی اللہ صاحب قاسمی مولانا اسجد صاحب قاسمی مولانا ہدایت اللہ صاحب قاسمی حافظ ابصار صاحب نے اپنی زرین خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ابنائے قدیم کے انوکھے پروگرام پر دلی جذبات کا اظہار فرمایا کہ اس مادی دور میں کون کس کو یاد رکھتا ہے اسکے باوجود قدیم طلبہ نے ایسا عظیم الشان یادگار پروگرام کیا جسکو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے تشریف لائے ہوئے مفسر قرآن خادم و قوم و ملت حضرت مولانا غیاث احمد رشادی صاحب دامت برکاتہم صدر صفا بیت المال حیدر آباد اپنے خطاب کا آغاز اس حدیث جس نے کسی مومن کو خوش کیا اس نے نبی خوش کیا اور جس نے نبی کو خوش کیا اس نے خدا کو خوش کیا ابنائے قدیم نے ان اساتذہ کرام کی خدمات کا اعتراف کر کے جو خوش کیا یہ یقیناً بہت بڑی خوش قسمتی کی بات ہے آپ نے اپنے سلسلہ خطاب کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا یہ اعزاز کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اس لئے اللہ نے آپ کو صفی اللہ کا لقب دیا آپ نے تمام انبیاء کرام کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو صحابہ کو القاب دے کر جو اعزاز فرمایا تھا مدلل و مفصل ذکر فرماتے ہوئے جمیع ابنائے قدیم اور اراکین استقبالیہ کو اس اہم پیش رفت پر مبارکباد پیش کی مدرسہ کے منتظم مولانا صابر صاحب قاسمی نے اپنے تاثرات میں مدرسہ کے اس دور کا تذکرہ کیا جسمیں مدرسہ ابتدائی دور میں دو کمروں سے لے کر یہ عظیم الشان عمارت تک کن قربانیوں کا سامنا کیا اور مولانا خالد القاسمی صاحب صدر مدرس نے بھی مختصر خطاب کرتے ہوئے فرمایا آج میرا دل جس طرح خوش ہے اس جذبات میں میں کچھ نہیں کہہ پا رہا ہوں تمام ابنائے قدیم سے خصوصاً اراکین استقبالیہ کا شکریہ ادا کیا اس اہم موقع پر ناظم مدرسہ حافظ مرغوب عالم صاحب نے آئندہ سال 50 سالہ جشن زریں منانے کا اعلان کیا اور اس اہم پروگرام پر خوشی و مسرت کا اظہار کیا اس موقع پر تین اساتذہ کرام کو جن کی ادارہ ہذا میں 25 سال سے زیادہ خدمات ہے ان کے لئے قرعہ اندازی کے ذریعہ عمرہ کا انتخاب عمل میں آیا 1) حافظ ابصار صاحب استاذ شعبہ ناظرہ 2) قاری عابد صاحب استاذ شعبہ حفظ 3) مفتی محمد عطاء اللہ صاحب استاذ شعبہ عالمیت ان عمروں کی ذمہ داری پہلا اراکین استقبالیہ دوسرا مولانا عبد القادر قاسمی نائیس جوس سنٹر تیسرا تمام ابنائے قدیم کی جانب سے سلسلہ وار لی گئی مدرسہ کے قدیم طلباء نے بھی اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے حضرت ناظم صاحب کو یاد کیا اور اساتذہ کی خدمات کو سراہا مولانا مسرور احمد رشادی رکن مجلس استقبالیہ نے نظامت کے فرائض انجام دیئے مفتی عبید اللہ خان قاسمی نے شکریہ ادا کیا حافظ شیخ یونس حافظ اصغر مولانا عبد القادر قاسمی مولانا محمد اطہر اور دیگر ساتھیوں نے انتظامات میں حصہ لیا ابنائے قدیم نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

ریلائنس جیولز کیڈریم ڈائمنڈ سیل دوبارہ لوٹی

ریلائنس جیولز اسٹورز پر ڈائمنڈ جیولری کی وسیع رینج پر 30٪ تک کی رعایت دستیاب

ممبئی۔14 جنوری، 2025۔ ریلائنس جیولز، جو ہندوستان کے سب سے زیادہ قابل اعتماد جیولری برانڈز میں سے ایک ہے، اپنی لمبے عرصے سے منتظر سالانہ ڈریم ڈائمنڈ سیل کے ساتھ واپس آ گیا ہے۔ یہ خصوصی پیشکش صارفین کو ہیروں کی لازوال چمک کا جشن منانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ یہ سیل 16 فروری 2025 تک جاری رہے گی، جس میں صارفین کو ہیرے کی قیمت اور میکنگ چارجز پر 30 فیصد تک رعایت ملے گی۔ یہ آپ کے زیورات کے مجموعہ میں چمکتے ہیروں کو شامل کرنے کا ایک بہترین موقع ہے۔ اس سال کی ڈریم ڈائمنڈ سیل ہر موقع کے لیے موزوں ہیرے کے زیورات کی وسیع رینج پیش کرتی ہے۔ چاہے آپ اپنے روزمرہ کے انداز کو بڑھانا چاہتے ہیں یا زندگی کے قیمتی لمحات کو یادگار بنانا چاہتے ہیں۔ بیان دلہن کے سیٹ، دلکش انگوٹھی، نازک بالیاں، ورسٹائل بریسلیٹ اور خوبصورت ہار سے لے کر، ریلائنس جیولز کے پاس ہر انداز اور موقع کے لیے کچھ خاص ہے۔ ڈریم ڈائمنڈ سیل کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ریلائنس جیولز کے سی ای او سنیل نائک نے کہا، ریلائنس جیولز میں، ہم ہیروں کی لازوال رغبت اور ان سے جڑی جذباتی قدروں کو سمجھتے ہیں کہ ڈریم ڈائمنڈ سیل کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ قیمتی جواہرات مزید قابل رسائی ہو جاتے ہیں، تاکہ گاہک اپنے پیارے لمحات کو منا سکیں یا ہماری بے مثال پیشکشوں اور ہیروں کے وسیع ذخیرے سے روزمرہ کی خوبصورتی میں استحکام پیدا کر سکیں، ہم اس سیزن میں خوشی اور مسرت لانے کے منتظر ہیں۔ ڈریم ڈائمنڈ سیل مہم خواتین اور ہیروں کے درمیان گہرے، لازوال تعلق کا جشن مناتی ہے، جو ان جواہرات سے جڑے گہرے جذباتی پہلوؤں پر زور دیتی ہے۔ مہم کا لنک: https://www.youtube.com/watch?v=ZgJUMSLwhuE ہے۔ ہیروں کو عالمی سطح پر محبت اور تعریف کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ ڈریم ڈائمنڈ سیل ایک دل سے بھرا دعوت نامہ ہے جو تحفہ دینے، خصوصی لمحات کو نشان زد کرنے اور گہرے جذبات کا اظہار کرنے کی خوشی مناتا ہے۔ کسی عزیز کو حیران کرنا ہو، اپنا شکریہ ادا کرنا ہو، یا خود کو تحفہ دینا ہو، ریلائنس جیولز کا ہیروں کا مجموعہ ہر لمحے کو ناقابل فراموش بنانے کے بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے۔ صارفین ملک بھر میں 180 سے زیادہ اسٹینڈ ایلون شورومز سے ہیروں کا مجموعہ حاصل کر سکتے ہیں۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج میں AI اور NEW ERA کے تعلق سے گائیڈنس لیکچر کا انعقاد

بھیونڈی:14/جنوری (شارف انصاری):- 13 جنوری 2024 بروز پیر گذشتہ دنوں صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج میں آرٹیفیشیل, انٹیلیجنس۔ نیو ایرا کے تعلق سے اساتذہ کے لیے گائیڈنس لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ قرات کے بعد مہمانان کا استقبال کیا گیا۔ ایڈوکیٹ نیاز وکیل صاحب نے پروگرام کی صدارت فرمائی۔ مہمانان خصوصی میں قطب الدین شاہد صاحب (انقلاب کے نائب مدیر)، جسن سر (ریٹائر ٹیچر شاد آدم اسکول اور موٹیویشنل لیکچرر)، شرمین میڈم (پرنسپل شاد آدم ٹیکنیکل اسکول، ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن صاحب شریک تھے۔ اساتذہ کو گائیڈ کرنے عارف شیخ سر (سافٹ ویئر ٹیکنیکل لیڈر (M.N.C) نے Chat GPT کے ذریعے اساتذہ اپنی تدریس کو کس طرح مؤثر بنائیں، سوالیہ پرچہ کس طرح تیار کریں، اسائنمنٹ تیار کرنا تمام باتیں بہتر طریقے سے پروجیکٹر پر بتایا اساتذہ نے بھی اپنے اپنے مضمون کے تعلق سے اس پر مختلف عمل کر کے بتایا۔ آرٹیفیشیل انٹیلیجنس کے تعلق سے قطب الدین شاہد صاحب نے کہا کہ کوئی بھی ٹیکنالوجی کا فائدہ مند اور نقصان دہ ثابت ہونا اس کے استعمال کرنے والے پر منحصر ہے۔ بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے سکریٹری ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن صاحب نے اس کامیاب اور فائدہ مند پروگرام کو کیمپس کے تمام اساتذہ کے لیے منعقد کرنے کیلئے کہا۔ پرنسپل ساجد صدیقی سر نے عارف سر اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

حافظ ملت کانفرنس و تقریب استقبالیہ

بھیونڈی:14/جنوری: شہر بھیونڈی میں الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کا سالانہ جلسہ بنام حافظ ملت کانفرنس کا انعقاد ہو رہا ہے جس میں مصباحی برادران و علماء اہل سنت بھیونڈی کی جانب سے شہزادہ حافظ ملت حضرت مولانا الحاج عبد الحفیظ صاحب سربراہ اعلی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کی کامیاب صدارت اور سربراہی کے 50 سال مکمل ہونے پر انہیں استقبالیہ پیش کیا جائے گا۔ شہزادہ عزیز ملت حضرت علامہ و مولانا نعیم الدین صاحب مصباحی (مبارکپور) حضرت علامہ وقار احمد عزیزی صاحب (بھیونڈی) استاذ الحکماء ڈاکٹر ناظم رضا خان صاحب (بریلی شریف) کے خصوصی بیانات ہوں گے اِن کے علاوہ بیرونی و مقامی علمائے کرام وائمہ مساجد و شعراء اسلام شرکت فرما رہے ہیں۔ براہ کرم آپ اپنے احباب کے ساتھ ضرور شرکت فرما کر پروگرام کو کامیاب بنائیں۔ بتاریخ: 17 جنوری 2025 بروز جمعہ بعد نماز عشاء، بمقام: میمن مسجد ٹنڈیل محلہ عیدگاہ روڈ بھیونڈی۔ بذریعہ اعجاز شیخ (جنرل سیکریٹری ایم یو ایف) منجانب: جملہ مصباحی برادران و علمائے اہل سنت بھیونڈی، اشرفیہ دفتر شاخ بھونڈی۔ رابطہ: 9320270009982276050

بھارت نگر باندرہ ممبئی آتشزدگی معاملہ:

آتشزدگی معاملہ میں تین درجن سے زائد جھونپڑے خاکستر، جمعیۃ علماء (ارشد مدنی) نے بلاتفریق مذہب متاثرہ 40/مکینوں کی امداد کی

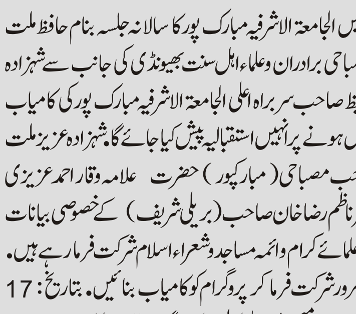

ممبئی 14/جنوری: گزشتہ دنوں ممبئی کے مضافات مسلم اکثریتی علاقہ بھارت نگر باندرہ، ممبئی میں آتشزدگی کا معاملہ پیش آیا، اور تین درجن سے زائد جھونپڑے جل کر خاکستر ہوگئے جس میں غیر مسلموں کے بھی جھونپڑے ہیں۔ ملی اطلاع کے مطابق آگ کی شدت کا عالم یہ تھا کہ مکینوں کے بدن کے کپڑے کے علاوہ کوئی بھی سامان نہیں بچا حتی کہ ان کے قیمتی دستاویزات بھی نذر آتش ہوگئے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی مفتی محمد یوسف قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے صدر محترم مولانا حلیم اللہ قاسمی کے مشورے سے مقامی یونٹ کے صدر قاری احکام سے رابطہ قائم کر کے مقامی ذمہ داران کے ساتھ جائے حادثہ پر پہونچ کر متاثرین کی فوری امداد اور نقصانات کی رپورٹ تیار کر کے ریاستی دفتر کو ارسال کرنے کی ہدایت دی۔ حسب ہدایت انہوں نے مقامی یونٹ کے ذمہ داروں پر مشتمل ایک وفد کے ساتھ جائے حادثہ کا سروے کیا، اور اپنی سروے رپورٹ سے ریاستی ذمہ داروں کو مطلع کیا۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے ذمہ داران نے وفد کی سروے رپورٹ کی روشنی میں عبوری امداد کے طور پر 40/متاثرہ خاندانوں میں روزمرہ کے استعمال کے گھریلو سامان دینے کا فیصلہ کیا۔ اور آج بروز منگل 14/جنوری کو مقامی ذمہ داروں کی موجودگی میں ریاستی وفد نے متاثرین کے درمیان مذکورہ سامان تقسیم کیا۔ اس موقع پر مولانا حلیم اللہ قاسمی صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مفتی محمد یوسف قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مولانا اشتیاق احمد قاسمی خازن جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مفتی حفیظ اللہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر، حکیم فہیم الدین خان جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء سینٹرل زون ممبئی، قاری احکام صدر جمعیۃ علماء بھارت نگر باندرہ، مولانا حبیب الرحمن قاسمی صدر جمعیۃ علماء کاجو پاڑہ کرلا اور حافظ نورالدین خان رکن جمعیۃ علماء مہاراشٹر وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ: اے ٹی ایس کی تفتیش متعصب، ملزمین کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا گیا، سینئر ایڈوکیٹ ایس مرلی دھر

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی درخواست پر سینئر ایڈوکیٹ کی بامبے ہائی کورٹ میں بحث

ممبئی 14/جنوری: اڑیسہ ہائی کورٹ کے سبکدوش چیف جسٹس اور سینئر ایڈوکیٹ ایس مرلی دھرنے 11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ مقدمہ میں دو ملزمین کے حق میں بحث کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ ملزمین کو جھوٹے مقدمہ میں پھنسایا گیا جو متعصب تفتیش کا نتیجہ ہے۔ بامبے ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ کے جسٹس اے ایس کلور اور جسٹس شیام سی چانڈک کو سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھرنے مزید بتایا کہ بے قصور لوگوں کو مقدمہ میں پھنسایا گیا ہے، ملزمین کو میڈیا ٹرائل ہوا، الزام ثابت ہونے سے قبل ہی ملزمین کو مجرم قرار دے دیا گیا۔ انہوں نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزمین گذشتہ اٹھارہ سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں اس دوران انہیں جیل سے ایک دن کے لیئے بھی رہا نہیں کیا گیا، ان کی زندگیاں برباد کردی گئیں جواب انہیں واپس نہیں کی جاسکتی ہے۔ بامبے ہائیکورٹ میں 11/7 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ مقدمہ کی سماعت گذشتہ کئی ماہ سے جاری ہے۔ ملزمین کو پھانسی کی سزا دیئے جانے والے فیصلے کی تصدیق کے لیئے ریاستی حکومت کی جانب سے داخل اپیل پر سینئر ایڈوکیٹ راجا ٹھاکرے کی بحث کے اختتام کے بعد ملزمین کے دفاع میں سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری اور سینئر ایڈوکیٹ سپریم کورٹ آف انڈیا نتیا راما کرشنن نے بحث کی۔ ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ ایس مرلی دھر جو خصوصی طور پر دہلی سے تشریف لائے ہیں نے دو دن بحث کی۔ دوران بحث سینئر ایڈوکیٹ ایس مرلی دھر نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزمین سے لیئے گئے جبراً اقبالیہ بیانات کو اگر ہٹا لیا جائے تو استغاثہ عدالت میں یہ ثابت کرنے میں ناکام ثابت ہوئی ہے کہ ملزمین مجرمانہ سازش کا حصہ تھے۔ ایڈوکیٹ مرلی دھر نے ملزمین مزمل عطاء الرحمن شیخ اور ضمیر شیخ کے دفاع میں بحث کی۔ دوران بحث انہوں نے عدالت کو بتایا کہ محض عوام کے احتجاج کے نتیجے میں بے قصور لوگوں کو بلی کا بکرا بنا دیا گیا۔ پہلے سیکڑوں میں معصوم لوگوں کی جانیں گئیں پھر اس کے بعد بے قصور لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس پورے مقدمہ کی تفتیش میں بہت زیادہ خامیاں ہیں اس کے باوجود ٹرائل کورٹ نے ملزمین کو سخت سزائیں دی ہیں۔ مرلی دھر نے عدالت کو مزید بتایا کہ ٹرائل کورٹ کا کام نہیں ہے کہ وہ تفتیشی ایجنسیوں کی خامیوں کو بھرے لیکن اس مقدمہ میں ایسا ہی ہوا ہے، ٹرائل کورٹ نے تفتیشی ایجنسیوں اور استغاثہ کی خامیاں درست کرنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس پورے معاملے میں تفتیشی ایجنسی یہ بتا ہی نہیں پائی کہ کس نے بم تیار کیا تھا یا اس کے حصول میں کس کس نے مدد کی تھی۔ اے ٹی ایس افسران کی ہدایت پر پولس اہلکاروں نے جعلی پنچ نامہ تیار کیا جس کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے لہذا عدالت ثبوت و شواہد کی کمی کی وجہ سے ملزمین کو بری کرے۔ سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھر نے ملزمین سے جبراً حاصل کیئے گئے اقبالیہ بیان کی قانونی حیثیت پر بھی تفصیل سے بحث کی اور عدالت کو بتایا کہ پولس تحویل میں ملزمین سے لیئے گئے اقبالیہ بیان کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے اس کے باوجود ٹرائل کورٹ نے اقبالیہ بیان کو بنیاد بنا کر ملزمین کو پھانسی اور عمر قید کی سزا سنا دی۔ سینئر ایڈوکیٹ نے ملزمین کی جانب سے ان کے دفاع میں دیئے گئے ثبوت کو یکسر مسترد کیئے جانے پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملزمین نے اپنے آپ کو بطور گواہ پیش کیا اور پختہ ثبوت پیش کیا، آر ٹی آئی سے حاصل کیئے گئے سیکڑوں دستاویزات عدالت میں داخل کیئے گئے لیکن نچلی عدالت نے ایک بھی ثبوت کو قبول نہیں کیا، حالانکہ استغاثہ نے ملزمین سے خاطر خواہ جرح بھی نہیں کی اس کے باوجود ملزمین کی گواہی کو عدالت نے مسترد کر دیا۔ اسی درمیان سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھر کی دو دنوں سے جاری بحث کا اختتام عمل میں آیا۔ ایڈوکیٹ مرلی دھر کی بحث کے اختتام کے بعد سینئر ایڈوکیٹ ناگا متھو (ریٹائرڈ جسٹس کیرالا ہائی کورٹ) بحث کریں گے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی نے ملزمین کے دفاع میں ملک کے نامور کریمنل وکلاء کی خدمات حاصل کی ہے جس میں سینئر ایڈوکیٹ ایس ناگا متھو (سبکدوش جسٹس مدراس ہائی کورٹ)، سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھر (سبکدوش چیف جسٹس اڑیسہ ہائی کورٹ)، سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن (سپریم کورٹ آف انڈیا)، سینئر ایڈوکیٹ سدیپ پاسبولا (بامبے ہائی کورٹ) شامل ہیں، سینئر وکلاء کی معاونت کرنے کے لیئے ایڈوکیٹ عبد الوہاب خان، ایڈوکیٹ شریف، ایڈوکیٹ انصار تنبولی، ایڈوکیٹ گورو بھوانی، ایڈوکیٹ ادتیہ مہتا، ایڈوکیٹ شاہد ندیم و دیگر کو ذمہ داریاں سونپی گئی ہے جو آج دوران بحث عدالت میں موجود تھے۔ واضح رہے کہ خصوصی مکوکا عدالت کے جج وائی ڈی شندے نے ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ، آصف بشیر اور نوید حسین کو پھانسی اور 7/ ملزمین محمد علی شیخ، سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن، ڈاکٹر تنویر، مزمل عطاء الرحمن شیخ، ماجد شفیع، ساجد مرغوب انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جبکہ ایک ملزم عبد الواحد دین محمد کو باعزت بری کر دیا تھا۔ بامبے ہائی کورٹ ایک جانب جہاں ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کنفرمیشن اپیلوں پر سماعت کر رہی وہیں تمام ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف داخل اپیلوں پر بھی سماعت کر رہی۔ پھانسی کی سزا پانے والے کمال انصاری کا کرونا کے دوران ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوگیا تھا۔

جشن مولانا کائنات ودستار بندی کا روح پرور انعقاد

ناندیڑ: بتاریخ 13 جنوری بروز پیر بعد نماز عشا گیلیکسی فنکشن ہال نزد نوری چوک محبوب نگر ناندیڑ میں ایک عظیم الشان جلسہ بعنوان۔ جشن مولائے کائنات وجلسہ دستار بندی کا انعقاد عمل میں آیا مولانا محمد صادق رضا صاحب نے پروگرام کی نظامت فرماء اس موقع پر حضرت علامہ مولانا سید سلیم صاحب صاحب باپو (گجرات) نے مولائے کائنات علی مرتضی رضی اللہ عنہ کی سیرت پاک پر جامع خطاب کررے ہوئے بتایا کہ مولائے کائنات خود ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے بعد سب سے افضل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ بعدہ فرزند حضور محدث کبیر حضرت مولانا ابو یوسف صاحب ازہری نے علم کی فضیلت پر جامع خطاب فرمایا نقیب اہل سنت مولانا مفتی تراب الدین صاحب رضوی بانی و مہتمم دار العلوم غوثیہ رضویہ ناندیڑ نے علمائے کرام کا استقبال کیا اس موقع پر دار العلوم غوثیہ رضویہ کے چار طلبہ کرام کو دستار حفظ و قرات سے نوازا گیا اخیر میں شہزادہ حضور صدر الشریعہ حافظ احادیث کثیرہ محدث کبیر حضرت علامہ ضیاء المصطفی صاحب قبلہ قادری (گھوسی یوپی) نے بھی ناصحانہ خطاب فرمایا اور علمائے کرام ومفتیان عظام کو بخاری شریف کی آخری حدیث پڑھا کر ان کو حدیث کی اجازت سے بھی نوازا اس موقع پر ایک اعلامیہ بھی پڑھ کر سنایا گیا اور علمائے کرام کی دستخط لی گ ء جس کا مفہوم یہ تھا کہ اہل سنت کا متفقہ عقیدہ یہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور وہی حقدار خلافت ہیں پھر حضرت عمر فاروق پھر عثمان غنی پھر مولی علی رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں اس پروگرام میں حضرت علامہ مولانا مفتی قاری شاہد رضا صاحب قبلہ ممبئی مولانا احسان الحق صاحب رضوی پوسد مولانا اشفاق صاحب پربھنی مفتی منشاد صاحب مصباحی مولانا مفتی عبد العظیم رضوی مولانا مفتی رفیق صاحب برکاتی مولانا اسلام صاحب رضوی قاری شاہد رضا صاحب نرسی مفتی شاکر صاحب رضوی نائے گاوں قاری عبد القادر رضوی مولانا شاہجہاں صاحب رضوی قاری توفیق صاحب رضوی وسیکڑوں کی تعداد میں علماء وائمہ وکثیر تعداد میں عوام الناس موجود تھے اراکین دار العلوم غوثیہ رضویہ و تنظیم جماعت رضائے مصطفی ناندیڑ بالخصوص سید فردوس رضوی عبد العزیز رضوی سرفراز ٹھیکیہ عبد الواجد رضوی حاجی عدنان رضوی شبیر رضوی طاہر رضوی ودیگر کا خصوصی تعاون رہا

وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم کے تحت ناندیڑ ضلع

ایک لاکھ 20 ہزار اہل مستحقین کی رجسٹریشن مکمل

ناندیڑ، 14 جنوری (ورق تازہ نیوز) پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت ناندیڑ ضلع میں فارم ڈی میں ویٹنگ لسٹ پر ایک لاکھ 20 ہزار اہل مستحقین کا آن لائن رجسٹریشن مکمل ہو گیا ہے۔ اس سال، ریاستی حکومت نے اس اسکیم کے تحت ناندیڑ ضلع پریشد کو 1 لاکھ 10 ہزار 30 مکانات کا ہدف دیا ہے، یہ اطلاع ضلع دیہی ترقی ایجنسی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر نے بتائی۔ سنجے ٹوباکالے نے دیا۔ آن لائن رجسٹریشن کروانے والے اہل مستفیدین کو ہدف کے مطابق جلد ہی منظوری دی جائے گی۔ اس ہدف کا تعین اگلے ہفتے کیا جائے گا۔ اس کے لیے استفادہ کنندگان کا آدھار کارڈ، بینک اکاؤنٹ، جاب کارڈ، فارم نمبر 8، اور گرام پنچایت سے منظوری کے ساتھ دیگر ضروری معلومات درج کی گئی ہیں۔ تعلقہ کے لحاظ سے ضلع میں گھرکول سے فائدہ اٹھانے والوں کی تعداد اس طرح ہے۔ اردھاپور تعلقہ میں 1,936، بلولی میں 7,444، کنوٹ میں 9,785، ہدگاؤں میں 11,677، بھوکر میں 5,588، ہمایت نگر میں 4,890، گلور میں 49,410 اور موڈ میں 49,495 مکھیڑ 16 ہزار 531، دھرم آباد 3 ہزار 152، ناندیڑ میں 5 ہزار 228، کندھر 10 ہزار 641، نائگوں 10 ہزار 715، عمری 6 ہزار 107، لوہا 9 ہزار 769 اور 5 ہزار 597 اہل گھر کل مستفید ہونے والوں کا اندراج کیا گیا ہے۔ گھر کے فائدے کے لیے کسی مالی لین دین کی ضرورت نہیں ہے۔ انتظار کی فہرست میں شامل تمام اہل مستفید افراد کو پناہ کا فائدہ ملے گا۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر منل کرنوال اور پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر سنتوش توباکالے نے ان مستفیدین سے اپیل کی جن کے نام اس فہرست میں نہیں ہیں لیکن وہ گرام پنچایت عہدیداروں کے ساتھ فوری طور پر اندراج کرانے کے اہل ہیں

بیڑ اور پربھنی کے واقعات حکومت کی پشت پناہی کی وجہ سے ہوئے

ملزمان کو پھانسی دی جائے: نانا پٹولے

ممبئی: بیڑ اور پربھنی میں پیش آنے والے واقعات بی جے پی اتحاد حکومت کے حمایت یافتہ ہیں اور مہایوتی حکومت اصل ملزمان کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ حکومت یہ کھیل بند کردے اور بیڑ واقعہ میں ملوث ملزمان کو پھانسی دے۔ یہ مطالبہ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کیا ہے۔ بھنڈارا میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ بیڑ ضلع کے ماساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو انتہائی بے رحمی سے قتل کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر میں اس طرح کے واقعات دوبارہ پیش نہ آئیں، اس کے لیے ضروری ہے کہ ملزمان کو سخت ترین سزا دی ا ⑦ئے۔ بیڑ اور پربھنی کے واقعات نے مہاراشٹر کی شبیہ کو داغدار کیا ہے۔ ان دونوں واقعات پر بی جے پی اتحاد حکومت کا جاری تماشہ عوام معاف نہیں کرے گی۔ نانا پٹولے نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں الیکشن کمیشن نے جرم کیا ہے۔ رات کے اندھیرے میں ۷۶ لاکھ ووٹ کیسے بڑھائے گئے؟ اس کا تسلی بخش جواب الیکشن کمیشن دینے میں ناکام رہا۔ کانگریس پارٹی نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا تھا کہ انتخابی دن شام ۶ بجے کے بعد ووٹروں کی قطاروں کی ویڈیوز دکھائے جائیں، لیکن کمیشن نے وہ ثبوت فراہم نہیں کیے۔ اسمبلی میں ریa است کے وزیر اعلیٰ نے الیکشن کمیشن کی وکالت کی۔ ووٹ چوری کے گناہ کو چھپانے کے لیے مرکز کی بی جے پی حکومت نے اب ایک نیا قانون بنایا ہے، جس کے تحت الیکشن کمیشن کوئی معلومات فراہم نہیں کرتا۔ بی جے پی اور الیکشن کمیشن نے ووٹوں پر ڈاکا ڈالنے کا کام کیا ہے۔ عوام اس حکومت کو اپنی حکومت نہیں مانتی۔ ریاستی کانگریس کے صدر نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں خواتین کے ووٹ حاصل کرنے کے لیے لاڈکی بہن یوجنا کے تحت تمام بہنوں کو ڈیڑھ ہزار روپے دیے گئے، لیکن حکومت کے قیام کے بعد بی جے پی کو بہنوں کی ضرورت نہیں رہی، اس لیے بہنوں کو دھمکیاں دے کر پیسے واپس لینے کی بات کہی جا رہی ہے۔ یہ دھوکہ ہے۔ بی جے پی اتحاد حکومت کو اپنے وعدے پورے کرنے چاہیے اور تمام بہنوں کو ہر ماہ ۲۱۰۰ روپے فراہم کرنے چاہیے۔

ناندیڑ ضلع کے امیدواروں کے لیے اسرائیل میں روزگار کے مواقع

ناندیڑ 14 جنوری (ورق تازہ نیوز): حکومت مہاراشٹر کے محکمہ ہنر، روزگار، کاروباری اور اختراع کے تحت ناندیڑ ضلع کے امیدواروں کو اسرائیل میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ 25 سے 45 سال کے درمیان کے امیدوار انگریزی کے عمومی علم کے ساتھ اس اسکیم میں حصہ لینے کے اہل ہیں۔ 990 گھنٹے کا کورس مکمل کرنے کا سرٹیفکیٹ ہونا چاہیے، جسے ہندوستان میں کسی ریگولیٹری اتھارٹی نے ہنر مند، ماہر (گھریلو مدد) خدمات کے لیے تسلیم کیا ہے۔ متعلقہ ہندوستانی افسر کی نگرانی میں ہندوستانی اتھارٹی کے ذریعہ فراہم کردہ مڈوائفری کی تربیت یا نرسنگ، فزیوتھراپی، نرس اسسٹنٹ کی تربیت مکمل کی جانی ہو، B.Sc نرسنگ، پوسٹ B.Sc، GNM، ANM، GDA چاہیے۔ اس کے علاوہ، ڈسٹرکٹ سکل ڈیولپمنٹ، ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ گائیڈنس سنٹر کی اسسٹنٹ کمشنر رینو کا تملوار نے ناندیڑ ضلع کے امیدواروں سے اپیل کی ہے جو نوکریوں کے لیے اسرائیل جانے کے خواہشمند ہیں وہ ویب سائٹ https//:maharashtrainternational.com پر اپنا نام درج کرائیں اور اس کا فائدہ اٹھائیں۔

این سی پی کا دوروزہ 'نوسنکلپ کیمپ' اب شرڈی میں

سابق ایم پی آنند پرانجے بنے نیشنلسٹ کانگریس کے چیف ترجمان

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کا 18 اور 19 جنوری کو چھترپتی سمبھاجی نگر میں مجوزہ دوروزہ 'نوسنکلپ کیمپ' اب شرڈی میں منعقد کیا جائے گا۔ اس کی اطلاع این سی پی کے ریاستی صدر ایم پی سنیل ٹکرے نے آج ایک پریس کانفرنس میں دی۔ سنیل ٹکرے نے بتایا کہ چھترپتی سمبھاجی نگر میں اس کیمپ کی مکمل تیاری کر لی گئی تھی، لیکن فرنٹل تنظیموں، سیل اور دیگر عہدیداروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی خواہش ظاہر کی۔ اس پر قومی صدر اجیت دادا پوار اور قومی ورکنگ صدر ایم پی پرفل پٹیل سے مشورہ کر کے کیمپ میں شرکت کرنے والوں کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا۔ زیادہ تعداد کی وجہ سے چھترپتی سمبھاجی نگر میں رہائش کی سہولت ناکافی تھی، اس لیے یہ کیمپ اب شرڈی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کیمپ میں رکنیت سازی مہم کا آغاز کیا جائے گا۔ شہر، ضلع اور تعلقہ سطح پر درست طریقے سے رکنیت سازی کو یقینی بنانے کے لیے انسپکٹرز کی تقرری کی جائے گی۔ یہ رکنیت سازی ایک مقررہ وقت میں مکمل کی جائے گی۔ موثر سیشنز کے لیے مختلف سیاسی تجزیہ کاروں کو مدعو کیا جائے گا۔ اس شیور میں پارٹی کے تمام بڑے لیڈران شریک ہوں گے۔ دوروزہ 'نوسنکلپ کیمپ' کے ذریعے نئی توانائی اور تحریک حاصل کر کے فروری میں بلدیاتی انتخابات کے لیے مختلف پروگرامز کی منصوبہ بندی کی جائے گی، جس سے ریاست میں پارٹی کے اثر ورسوخ کو وسیع پیمانے پر بڑھایا جائے گا۔ اس کے علاوہ، سابق ایم پی آنند پرانجے کو این سی پی کا چیف ترجمان مقرر کیا گیا ہے۔ قومی صدر اجیت دادا پوار اور قومی ورکنگ صدر ایم پی پرفل پٹیل کی منظوری سے ریاستی صدر ایم پی سنیل ٹکرے نے آنند پرانجے کو تقرری خط سونپا۔ اس پریس کانفرنس میں این سی پی کے چیف ترجمان آنند پرانجے، ایم ایل اے شیواجی راوگرجے، ریاستی ترجمان سنجے ٹکرے، اور ریاستی یوتھ صدر سورج چوہان موجود تھے۔

ریلائنس جیولز کیڈریم ڈائمنڈ سیل کا دوبارہ آغاز

ممبئی۔ 14 جنوری۔ ایم این این۔ ریلائنس جیولز، جو ہندوستان کے سب سے زیادہ قابل اعتماد جیولری برانڈز میں سے ایک ہے، اپنی لمبے عرصے سے منتظر سالانہ ڈریم ڈائمنڈ سیل کے ساتھ واپس آ گیا ہے۔ یہ خصوصی پیشکش صارفین کو ہیروں کی لازوال چمک کا جشن منانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ یہ سیل 16 فروری 2025 تک جاری رہے گی، جس میں صارفین کو ہیرے کی قیمت اور میکنگ چارجز پر 30 فیصد تک رعایت ملے گی۔ یہ آپ کے زیورات کے مجموعہ میں چمکتے ہیروں کو شامل کرنے کا ایک بہترین موقع ہے۔ اس سال کی ڈریم ڈائمنڈ سیل ہر موقع کے لیے موزوں ہیرے کے زیورات کی وسیع رینج پیش کرتی ہے۔ چاہے آپ اپنے روزمرہ کے انداز کو بڑھانا چاہتے ہیں یا زندگی کے قیمتی لمحات کو یادگار بنانا چاہتے ہیں۔

روہت شرما' پاکستان جائیں گے! ہندوستانی کپتان' چمپئنز ٹرافی کی افتتاحی تقریب میں شرکت کا امکان

ممبئی: چمپئنز ٹرافی 2025 پاکستان کی میزبانی میں ہائبرڈ ماڈل پر کھیلی جائے گی۔ بی سی سی ا?ئی نے اس ٹورنامنٹ کیلئے ٹیم انڈیا کو پاکستان نہ بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ایسے میں ٹیم انڈیا اپنے تمام میچ دبئی میں کھیلے گی اور باقی میچ صرف پاکستان میں کھیلے جائیں گے۔ اگر ٹیم انڈیا فائنل میں پہنچتی ہے تو میچ دبئی میں ہی ہوگا، ورنہ فائنل کی میزبانی پاکستان کرے گا۔ ان سب کے درمیان روہت شرما سے جڑی ایک بڑی خبر سامنے ا?ئی ہے۔ ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ روہت کو ٹورنامنٹ کے ا?غاز سے پہلے پاکستان جانا پڑسکتا ہے۔ چیمپئنز ٹرافی کا ا?غاز 19 فروری سے کراچی میں ہوگا جو 9 مارچ تک جاری رہے گا۔ ٹیم انڈیا اس ٹورنامنٹ میں اپنا پہلا میچ 20 تاریخ کو دبئی میں کھیلے گی۔ ہر ا?ئی سی سی ٹورنامنٹ سے پہلے، میزبان ملک عام طور پر ٹورنامنٹ میں شریک تمام کپتانوں کی موجودگی میں ایک بڑا ایونٹ منعقد کرتا ہے۔ اس دوران کپتان کا فوٹو شوٹ بھی ہوگا اور پریس کانفرنس بھی کی جائے گی۔ ایسے میں پاکستانی میڈیا میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ روہت اس ایونٹ کیلئے پاکستان کا دورہ کرسکتے ہیں۔ تاہم کپتان روہت کے دورہ پاکستان کی کوئی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ چیمپئنز ٹرافی میں کل 8 ٹیمیں کھیلیں گی جنہیں 2 گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ٹیم انڈیا گروپ اے میں پاکستان، نیوزی لینڈ اور بنگلہ دیش کے ساتھ ہے۔ ٹیم انڈیا اس ٹورنامنٹ میں اپنا ڈیبیو 20 فروری کو بنگلہ دیش کے خلاف کرے گی۔ اگر ٹیم انڈیا فائنل میں پہنچتی ہے تو میچ دبئی میں ہی ہوگا، ورنہ فائنل کی میزبانی پاکستان کرے گا۔ ان سب کے درمیان روہت شرما سے جڑی ایک بڑی خبر سامنے ا?ئی ہے۔ ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ روہت کو ٹورنامنٹ کے ا?غاز سے پہلے پاکستان جانا پڑسکتا ہے۔

چیمپئنز ٹرافی کا ا?غاز 19 فروری سے کراچی میں ہوگا جو 9 مارچ تک جاری رہے گا۔ ٹیم انڈیا اس ٹورنامنٹ میں اپنا پہلا میچ 20 تاریخ کو دبئی میں کھیلے گی۔ ہر ا?ئی سی سی ٹورنامنٹ سے پہلے، میزبان ملک عام طور پر ٹورنامنٹ میں شریک تمام کپتانوں کی موجودگی میں ایک بڑا ایونٹ منعقد کرتا ہے۔ اس دوران کپتان کا فوٹو شوٹ بھی ہوگا اور پریس کانفرنس بھی کی جائے گی۔ ایسے میں پاکستانی میڈیا میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ روہت اس ایونٹ کیلئے پاکستان کا دورہ کرسکتے ہیں۔ تاہم کپتان روہت کے دورہ پاکستان کی کوئی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ چیمپئنز ٹرافی میں کل 8 ٹیمیں کھیلیں گی جنہیں 2 گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔

اس سال 12 ویں جماعت کے طلباء کیلئے ہال ٹکٹ آن لائن دستیاب: تعلیمی بورڈ کا فیصلہ

اسکولوں اور جونیئر کالجوں سے ہال ٹکٹس دستیاب کرانے کی ہدایات

ناندیڑ: 14. جنوری: (ورق تازہ نیوز) بورڈ نے ہدایت دی ہے کہ مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ٹیچرس، پونے سے منسلک تمام ہائر سیکنڈری اسکولوں اور جونیئر کالجوں کے پرنسپلوں کو چاہیے کہ وہ طلبہ کو امتحانی ہال ٹکٹس آن لائن دستیاب کرائیں۔ یہ تجویز دی گئی ہے کہ ہال ٹکٹ اسکول سے ڈاؤن لوڈ کیا جائے اور اسکول کی مہر چسپاں اور دستخط کی جائے۔ ہال ٹکٹ فراہم کرتے وقت طلباء سے کوئی علیحدہ فیس نہیں لی جائے گی۔ یہ تجویز کیا گیا ہے کہ مذکورہ داخلہ لیٹر پرنٹ کیا جائے اور پرنسپل کے دستخط ہوں اور اس پر پرنسپل کی مہر لگائی جائے۔ ہال ٹکٹ کے حوالے سے تمام ہدایات ہیڈ ماسٹر اور پرنسپل کو کردی گئی ہیں اور بورڈ نے واضح کیا ہے کہ اگر اس سلسلے میں کوئی پریشانی ہوئی تو اسے سکول سے دور کر دیا جائے گا۔ ہال ٹکٹ میں اگر کوئی تصحیح درکار ہے تو اسے آن لائن کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ایڈمٹ کارڈ کے گم ہونے کی صورت میں طلباء کو ایک ڈپلیکیٹ ایڈمٹ کارڈ دستیاب کرایا جائے گا۔ ایڈمٹ کارڈ 10 جنوری سے لنک کے ذریعے ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب کر دیا گیا ہے۔ بڑے میٹروپولیٹن علاقوں میں، طلباء اور والدین کو امتحان سے ایک دن پہلے اپنے سینٹر سے چیک کرنا چاہیے۔ تو اگلے دن کوئی رش نہیں ہوگا۔ اس کے علاوہ، آپ کو امتحان کے دن گھر سے نکلنے سے لے کر سنٹر تک پہنچنے تک مناسب منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ بورڈ نے واضح کیا ہے کہ کم از کم ایک گھنٹہ پہلے مرکز تک پہنچنے کا منصوبہ بنانا ضروری ہے۔

کجریوال کو کچھ نہیں معلوم، کانگریس والے ان کی پیدائش سے ماقبل انگریزوں سے لڑ رہے تھے: شکیل احمد خان

دہلی: 14/ جنوری (ایجنسیز) بہار کانگریس کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی شکیل احمد خان نے منگل (14 جنوری) کو عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کو سخت انداز میں تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اروند کجریوال کو کانگریس کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے۔ وہ جب پیدا بھی نہیں ہوئے تھے تب کانگریس کے لوگ انگریزوں کی لاٹھیاں کھا رہے تھے۔ انگریزوں کے خلاف محاذ آرائی کر رہے تھے۔ کانگریس کے لوگ کبھی بھی انگریزوں سے نہیں ڈرے۔ شکیل احمد خان نے کجریوال کو جاہل قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ بات سمجھ نہیں آئے گی کہ کانگریس کا مطلب ہی ملک ہے۔

جسپریت بمراہ 'پلیئر آف دی منتھ' ایوارڈ سے سرفراز، بارڈر-گواسکر ٹرافی میں بہترین کارکردگی کا ملا انعام

پرتھ: 14/ جنوری (ایجنسیز) آسٹریلیا میں حالیہ اختتام پذیر بارڈر-گواسکر ٹرافی میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہندوستانی تیز گیند باز جسپریت بمراہ کو ان کی محنت کا انعام مل گیا ہے۔ بمراہ کو آئی سی سی کی جانب سے 'پلیئر آف دی منتھ' منتخب کیا گیا ہے۔ انہیں آئی سی سی نے دسمبر 2024 کے لیے 'پلیئر آف دی منتھ' کے ایوارڈ سے نوازا ہے۔ اس ایوارڈ میں ان کے ساتھ ساتھ آسٹریلیا کے کپتان اور تیز گیند باز پیٹ کمنز اور ساو? تھ افریقہ کے تیز گیند باز ڈین پیٹرسن کو بھی نامزد کیا گیا تھا۔ بمراہ کے علاوہ آسٹریلیا کی انابیل سدرلینڈ کو دسمبر ماہ کی بہترین خاتون کھلاڑی قرار دیا گیا ہے۔ جسپریت بمراہ نے بارڈر-گواسکر ٹرافی کے 5 ٹیسٹ میچوں میں کل 32 وکٹ لیے تھے۔ اس بہترین کارکردگی کے لیے انہیں پلیئر آف دی سیریز بھی منتخب کیا گیا تھا۔ بمراہ نے پرتھ ٹیسٹ میں 8 وکٹیں، ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں 4 وکٹیں، برسبین ٹیسٹ میں 9 وکٹیں، میلبورن ٹیسٹ میں 9 وکٹیں، سڈنی میں کھیلے گئے پانچویں اور سیریز کے آخری ٹیسٹ میچ میں 2 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ یہاں غور کرنے والی بات یہ ہے کہ وہ پہلی اننگ میں ہی گیند بازی کرتے ہوئے زخمی ہو گئے تھے، جس کی وجہ سے دوسری اننگ میں وہ ایک بھی گیند نہیں پھینک پائے تھے۔ اس کے باوجود وہ پوری سیریز میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز بنے۔ 2024 جسپریت بمراہ کے لیے ایک یادگار سال رہا۔ انہوں نے جون میں بھی 'پلیئر آف دی منتھ' ایوارڈ جیتا تھا۔ ایک سال میں 2 دفعہ پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ جیتنے والے جسپریت بمراہ دنیا کے واحد گیند باز بن گئے ہیں۔ اگر ہندوستانی ٹیم کی بات کی جائے تو بمراہ کے علاوہ صرف یشسوی جیسوال ہی ایسے واحد کھلاڑی ہیں جنہیں فروری 2024 میں پلیئر آف دی منتھ منتخب کیا گیا تھا۔ بمراہ سے قبل ہندوستان کی جانب سے شبھمن گل نے سال 2023 میں 2 دفعہ پلیئر آف دی منتھ کا ایوارڈ اپنے نام کیا تھا۔ واضح ہو کہ 'پلیئر آف دی منتھ' ایوارڈ کی شروعات 2021 میں ہوئی تھی۔

نیشنل اسکول بیس بال کھیلوں کے مقابلے پری ٹریننگ کیمپ اختتام پذیر

قومی بیس بال ٹورنامنٹ کی تیاریاں جاری ہیں

ناندیڑ تاریخ۔ 14 جنوری: - کمشنر، ڈائریکٹوریٹ آف اسپورٹس اینڈ یوتھ سروسز، پونے کی منظوری سے، ڈسٹرکٹ اسپورٹس کونسل، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر آفس، مہاراشٹر بیس بال ایسوسی ایشن اور ناندیڑ ڈسٹرکٹ ہاؤس بیس بال ایسوسی ایشن نے مشترکہ طور پر قومی سطح کے اسکول بیس بال (19 سال اور انڈر) سال 2024-25 کے لیے - گرلز) پری کمپٹیشن اسپورٹس ٹریننگ کیمپ کا انعقاد 9 سے 13 جنوری 2025 تک پیپلز کالج، ناندیڑ میں کیا گیا۔

اس کھیل کی قومی کھیل چمپئن شپ ناندیڑ میں 14 سے 18 جنوری 2025 تک منعقد ہوگی اور اس مقابلے میں ریاست مہاراشٹر کی ایک ٹیم حصہ لے گی۔ یہ ٹیم ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر جے کمار ٹیمبھارے کی رہنمائی میں تیار کی گئی ہے۔ اس کے لیے لڑکوں کی ٹیم کے اسپورٹس مینٹرس گیانیش کالے (ستارا) اور لڑکیوں کی ٹیم کے لیے آنندا کامبلے (ناندیڑ) ہیں، جبکہ ڈاکٹر۔ راہل شریاموار اور مسز شیو کا نتا دیشمکھ کو مقرر کیا گیا ہے۔

مہاراشٹر کی ریاستی ٹیم میں درج ذیل کھلاڑی شامل ہیں، جن میں 19 سال کے لڑکے شامل ہیں - شبھم دھوترے (پونے)، شری وردھن بنسودے (پربھنی)، نکھل مانے (پونے)، شیوراج شندے (پونے)، آدتیہ گاولی (جلگاؤں)، پراجول پاٹل (کولہاپور، دکشارام ٹیکے (یوتمال)، سارتھا گاوڑے (ممبئی)، توفیق شاہو (امروتی)، رنویر جادھو (پونے)، یوراج منڈکر، وشال جروال (چھ ایس نگر)، سکشم پوار (ستارا)، آدتیہ چوان (ناندیڑ)، سنسکار سنکپال (سانگلی)، اڈریتو اڑے (پونے)) جبکہ 19 سال کی لڑکیوں کی ٹیم میں - دروا بھونگلے (پونے)، رتنمالا چور (بیڑ)، سنسکرت کمبھار (سانگلی)، اکشدا مہاجن (جلگاؤں)، پنکجا چور (بیڑ)، سانیکا نلواڑے (پونے)، مانسی پاٹل (جلگاؤں)، اسمرتی سانگلے (پونے)، رونی شامل کھلاڑیوں میں نوتکے (لاتور)، انیشا دیوکر (پونے)، امرتا شندے (جالنا)، انوشکا پلروار (ناگپور)، شردھا گاوڑے (پونے)، شردھا کامبلے (پونے)، تنوی فالفلے (پونے)، رانی جادھو (ناندیڑ) شامل ہیں۔

ہمارے سابق فوجی ہیرو ہیں اور حب الوطنی کی زندہ علامتیں ہیں۔ وزیر اعظم

نئی دلی۔ 14/جنوری۔ ایم این این۔ ہماری قوم کی حفاظت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کرنے والی بہادر خواتین اور مردوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے ا?ج مسلح افواج کے سابق فوجیوں کے دن کے موقع پر تبصرہ کیا کہ ہمارے سابق فوجی ہیرو اور حب الوطنی کی زندہ علامتیں ہیں۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں انھوں نے لکھا: مسلح افواج کے سابق فوجیوں کے دن پر، ہم ان بہادر خواتین اور مردوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں

ملک میں کئی وزیر داخلہ بنے لیکن کسی کو نے تڑی پار نہیں کیا گیا: شرد پوار

ممبئی: ملک کے وزیر داخلہ کے عہدے پر سردار ولبھ بھائی پٹیل رہے، اسی طرح ایک وقت میں یشونت راؤ چوہان اور شنکر راؤ چوہان بھی ملک کے وزیر داخلہ تھے۔ ان محبّ وطن رہنماؤں نے اس عہدے کی وقار کو بلند کرنے کے لیے شاندار کام کیا۔ ایک زمانے میں گجرات اور مہاراشٹر ایک ہی ریاست تھے۔ گجرات نے بہترین منتظمین کو ملک کے سامنے پیش کیا۔ ان میں سے جن کے نام میں نے لیے، ان سب کی ایک خاصیت یہ بھی کہ ان میں سے کسی کو بھی کبھی ان کی ریاست سے ملک بدر نہیں کیا گیا۔ ایسا لمحہ کبھی ان رہنماؤں پر نہیں آیا۔ اسی لیے آج جب گجرات سے تعلق رکھنے والے وزیر داخلہ کا ذکر ہوتا ہے تو ان کی یاد آتی ہے۔ یہ بات نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر شرد پوار نے ممبئی میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہی۔ شرد پوار نے گفتگو کے دوران کہا کہ آج کا دن مکر سنکرانتی کا ہے۔ آپ سب کو مکر سنکرانتی کی مبارکباد۔ آپ سب کے ہاتھ میں قلم ہوتی ہے، اس لیے روز یہ یاد دلانے کی ضرورت نہیں۔ بس یہی کہنا ہے کہ اپنی قلم ہمارے حق میں رکھیں، شرد پوار نے کہا۔ ملک کی آزادی کے بعد کچھ قابل شخصیتیں منظر عام پر آئیں۔ سردار پٹیل نے آزادی کے بعد ملک کی مختلف ریاستوں کو متحد کرنے کا کام کیا۔ اسی طرح آزادی کے بعد اتر پردیش میں پنڈت گووند ولبھ پنت نے وزیر داخلہ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ مہاراشٹر کی خدمات بھی اہم رہیں۔ یشونت راؤ چوہان اور شنکر راؤ چوہان بھی ملک کے وزیر داخلہ رہے۔ ان محبّ وطن رہنماؤں نے اس عہدے کی وقار کو برقرار رکھا۔ ہمارا پڑوسی گجرات، جو کہ پہلے مہاراشٹر کا ہی حصہ تھا، نے بھی ملک کو شاندار منتظمین دیے۔ گجرات کے بابو بھائی، جنہیں صاف ستھری اور ایماندار قیادت کے لیے جانا جاتا تھا، بعد میں مادھو راؤ سولنکی اور چمن بھائی پٹیل جیسے بہترین منتظمین بھی سامنے آئے۔ ان میں سے کسی کو بھی کبھی ان کی ریاست سے جلا وطن نہیں کیا گیا۔ شرد پوار نے کہا کہ وزرائے داخلہ کو بولنے کا حق ہے، لیکن اگر تھوڑی سی معلومات لے کر بات کی جائے تو عوام کے ذہنوں میں شبہات پیدا نہیں ہوتے۔ مزید گفتگو میں شرد پوار نے کہا کہ 1978 سے ان افراد کو میری معلومات ملی۔ 1958 سے میں سیاست میں سرگرم ہوں۔ 78 کے دور میں یہ لوگ کہاں تھے، مجھے معلوم نہیں۔ لیکن اس وقت میں مہاراشٹر کا وزیر اعلیٰ تھا۔ میری حکومت میں جن سنگھ کے رہنما اتم راؤ پاٹل، ہشواڈوانی، اور پرمیلا تائی جیسے افراد شامل تھے۔ جن سنگھ کے افراد نے میرے ساتھ رہ کر ریاست کے لیے کام کیا۔ اڈوانی جی شہری ترقیات کے وزیر تھے، اور جن سنگھ کے پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد نے ہمیں ہمیشہ تعاون دیا۔ اسی دوران وشنو راؤ بھاگوت اور پرمود مہاجن جیسے رہنماؤں نے بھی ہماری حمایت کی۔ بعد میں اٹل بہاری واجپئی اور اڈوانی جیسے قابل افراد بی جے پی میں نمایاں رہے۔ شرد پوار نے مزید کہا کہ آج کے وزیر داخلہ کا رویہ ان عظیم رہنماؤں کے برعکس ہے۔ انہوں نے گجرات کے ماضی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک وقت تھا جب یہ شخص گجرات میں بھی نہیں رہ سکتا تھا اور اسے ممبئی میں بالا صاحب ٹھاکرے کے گھر پناہ ملی تھی۔ اس وقت انہوں نے بالا صاحب سے مدد مانگی تھی۔ شرد پوار نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ آج کے وزرائے داخلہ کے بیانات کی سطح کتنی نیچے گر گئی ہے۔ ان کے بیانات کے حوالے سے پارٹی میں کیا فیصلہ کیا جائے گا، یہ کہنا مناسب نہیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی * (*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔